باقاعدہ تصدیق شدہ اشاعت وزارت اطلاعات ونشریات حکومت پاکستان

ABC CERTIFIED

Daily AAINA Quetta

روزنامہ آئینہ کوئٹہ

قیمت 5 روپے

بانی: منصور الہدیٰ عباسی

ریذیڈنٹ ایڈیٹر: فہیم الزمان ملاخیل

چیف ایڈیٹر عامر امیر اعوان

ایڈیٹر فیصل کریم

03332831889 ✻ Daily.aaina94@gmail.com

جلد نمبر 30	بروز بدھ 15 جولائی 2026ء 1447ھ ہجری	قیمت 05 روپے	شمارہ نمبر 189

پاک فوج کی قربانی کو تنخواہ کا نتیجہ قرار دینا سیاسی تنقید نہیں بلکہ اخلاقی بے حسی ہے: خواجہ آصف

کوئی شخص محض تنخواہ کیلئے اپنی قیمتی جان کی قربانی نہیں دیتا، جان کی قربانی کے پیچھے کسی نظریے، عقیدے، فرض اور وطن سے گہری وابستگی ہوتی ہے

مولانا صاحب نے صرف ایک ادارے کو نہیں، ہزاروں شہداء، غازیوں، بیواؤں اور یتیموں کے جذبات کو مجروح کیا ہے، دہشتگردی کیخلاف جنگ جاری ہے

اسلام آباد (جی این ایم) وزیر دفاع خواجہ آصف نے مولانا فضل الرحمان کے حالیہ بیان کو شہدا کی قربانی کی توہین قرار دے دیا۔ ایک بیان میں وزیر دفاع خواجہ آصف نے کہا کہ مولانا فضل الرحمان ایک کہنہ مشق سیاست دان اور ممتاز مذہبی رہنما ہیں، ان سے الفاظ کے انتخاب میں زیادہ ذمہ داری کی توقع کی جاتی ہے، فوجی جوانوں کی وطن کیلئے قربانی کو اگی تنخواہ سے جوڑنا نہ صرف غیر منصفانہ بلکہ شہدا اور انکے خاندانوں کی دل

بقیہ 1 صفحہ 3 پر

حکومت آزاد ذمہ دار اور مضبوط پرنٹ میڈیا پر یقین رکھتی ہے: عطا تارڑ

وزیر اطلاعات سے سی پی این ای کے وفد کی ملاقات، اخباری صنعت کو درپیش مسائل، اے بی سی میں اصلاحات، نیوز ایجنسیوں کے بجٹ، میڈیا ہاسز کے واجبات پر گفتگو

آڈٹ بیورو آف سرکولیشنز میں ضروری اصلاحات، میڈیا ہاسز کے واجبات کی ادائیگی اور نیوز ایجنسیوں سے متعلق امور کو ترجیحی بنیادوں پر آگے بڑھایا جائے گا

اسلام آباد (اے این این) وفاقی وزیر اطلاعات ونشریات عطا اللہ تارڑ سے کونسل آف پاکستان نیوز پیپرز ایڈیٹرز (سی پی این ای) کے صدر کاظم خان کی قیادت میں وفد نے ملاقات کی۔ ملاقات میں اخباری صنعت کو درپیش مسائل، آڈٹ بیورو آف سرکولیشنز (اے بی سی) میں اصلاحات، نیوز ایجنسیوں کے بجٹ، میڈیا ہاسز کے واجبات اور ڈمی اخبارات سمیت مختلف امور پر

بقیہ 2 صفحہ 3 پر

بینک کیش لیس معیشت میں موثر کردار ادا کریں: شہباز شریف

بیرون ملک سے آنے والی ترسیلات زر کو 100 فیصد ڈیجیٹل بنایا جائے، ملکی معیشت کو کیش لیس نظام پر منتقل کرنے سے پائیدار معاشی ترقی ہوگی اور شفافیت کو فروغ ملے گا، شہباز شریف کا اجلاس سے خطاب

بینک اور مالیاتی ادارے کیش لیس معیشت کے فروغ میں بھرپور کردار ادا کریں، مرچنٹس کو کیو آر کوڈ کے ذریعے ڈیجیٹل ادائیگیوں کی جانب راغب کرنے کے لیے آگاہی مہم مزید موثر بنانے کی ہدایت کی ہے

اسلام آباد (این این آئی) وزیر اعظم شہباز شریف نے کہا ہے کہ بینک اور مالیاتی ادارے کیش لیس معیشت کے فروغ میں بھرپور کردار ادا کریں، بیرون ملک سے آنے والی ترسیلات زر کو 100 فیصد ڈیجیٹل بنایا جائے، ملکی

بقیہ 3 صفحہ 3 پر

امیروں کی قوت خرید میں اضافہ، ملک میں گاڑیوں کی فروخت 40 فیصد بڑھ گئی

مضبوط قوت خرید، بہتر آٹو فائنانسنگ اور نئے ماڈلز کی آمد نے گاڑیوں کی فروخت بڑھا دی

کراچی (این این آئی) ملک میں گاڑیوں کی فروخت 40 فیصد بڑھ گئی۔ پاکستان آٹو موٹیو مینوفیکچررز ایسوسی ایشن نے کار، رکشہ، ٹریکٹر اور موٹر سائیکلوں کی فروخت کا ڈیٹا جاری کر دیا۔ پاکستان کی کار انڈسٹری تیزی سے بحالی کی جانب گامزن ہے۔ پاما رپورٹ کے مطابق پاکستان میں مالی سال 2025-26 میں ایک لاکھ

بقیہ 4 صفحہ 3 پر

100 ملین ڈالرز کے موبائل فونز کی اسمگلنگ، پاکستانی نژاد ملزم کو قطر سے امریکا پہنچا دیا گیا

عبداللہ انور نے ضمانت کے بعد پہلے پاکستان اور پھر قطر چلا گیا تھا، جہاں سے اسے گرفتار کر کے 10 جولائی 2026ء کو امریکا منتقل کیا گیا

واشنگٹن (این این آئی) منی لانڈرنگ و اسمگلنگ کے مقدمے میں امریکی عدالت کو مطلوب پاکستانی نژاد ملزم عبداللہ انور کو قطر سے گرفتار کرنے کے بعد امریکا منتقل کر دیا گیا۔ نارتھ ٹیکساس میں موبائل فون، ٹیبلٹس، لیپ ٹاپس اور دیگر قیمتی الیکٹرانک آلات کی مبینہ چوری، فراڈ اور بیرون ملک ترسیل و منی لانڈرنگ کے ایک وسیع مقدمے میں نامزد 28 سالہ پاکستانی نژاد عبداللہ انور کو امریکا کے حوالے کیے جانے کے بعد ایف بی آئی

بقیہ 6 صفحہ 3 پر

وزیر داخلہ محسن نقوی کی ایف بی آئی ہیڈکوارٹر آمد، ڈائریکٹر کاش پٹیل سے ملاقات

ہماری شراکت داری اہم ہے اور امید ہے کہ آئندہ بھی مزید کامیابیاں حاصل ہوں گی، کاش پٹیل

واشنگٹن (این این آئی) ایف بی آئی کے ڈائریکٹر کاش پٹیل نے پاکستانی وزیر داخلہ محسن نقوی کے ساتھ ایک تصویر پوسٹ کرتے ہوئے سوشل میڈیا کی سائٹ ایکس پر کہا ہے کہ امریکہ کی پاکستان کے ساتھ شراکت داری نہایت اہم ہے۔ انھوں نے لکھا "پاکستان کے وزیر داخلہ محسن نقوی کی ایف بی آئی ہیڈکوارٹرز میں میزبانی ہمارے لیے اعزاز کی بات ہے۔ امریکی مفادات کے تحفظ کے لیے خطے میں ہماری کوششوں میں ان

بقیہ 11 صفحہ 3 پر

نائب وزیر اعظم سے بنگلہ دیش کے وزیر امور خواتین و سوشل ویلفیئر زاہد حسین کی ملاقات

ملاقات میں دونوں وزرا نے تجارت، تعلیم، سماجی بہبود اور عوامی رابطوں سے متعلق امور پر بھی تبادلہ خیال کیا

اسلام آباد (این این آئی) ترجمان دفتر خارجہ کے مطابق نائب وزیر اعظم اور وزیر خارجہ اسحاق ڈار سے بنگلہ دیش کے وزیر برائے امور خواتین و سماجی بہبود زاہد حسین نے دفتر خارجہ اسلام آباد میں ملاقات کی۔ نائب وزیر اعظم نے اسلام آباد میں نویں او آئی سی وزارتی کانفرنس میں شرکت کے لیے بنگلہ دیشی وزیر کی آمد کا خیر مقدم کیا اور کانفرنس میں بنگلہ دیش کی شرکت کو سراہا۔ اسحاق ڈار نے او آئی سی فریم ورک کے تحت خواتین کو

بقیہ 12 صفحہ 3 پر

ماجد ستی قتل کیس، مرکزی ملزم فرخ کھوکھر کو عمر قید کی سزا، کمرہ عدالت سے گرفتار

مرکزی ملزم فرخ تاجی کھوکھر، ملزم امیر حمزہ اور ملزم حیدر نواز کو عمر قید اور فی 10 لاکھ روپے جرمانے کی سزا

راولپنڈی (این این آئی) ایڈیشنل ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن جج نے ماجد ستی قتل کیس میں مرکزی ملزم فرخ کھوکھر کو عمر قید کی سزا سنا دی۔ ایڈیشنل ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن جج افشاں اعجاز صافی نے فیصلہ سنایا، فرخ کھوکھر کو کمرہ عدالت سے گرفتار ہتھکڑیاں لگا دی گئیں۔ عدالت نے سخت ترین سیکیورٹی حصار میں فرخ کھوکھر کو اڈیالہ جیل

بقیہ 13 صفحہ 3 پر

پارلیمانی سیکرٹری برائے اطلاعات ونشریات بیرسٹر دانیال چوہدری شہدا کی قربانیوں کو نعروں سے جوڑنے والے بیانیے کی مذمت کرتے ہیں

افغانستان میں غذائی بحران سنگین، 90 فیصد بچے متاثر، یونیسیف

تقریباً 37 لاکھ افغان بچے شدید غذائی عدم تحفظ کا شکار ہیں، سروے میں انکشاف

نیویارک (این این آئی) افغان طالبان رجیم کی ناقص پالیسیوں اور انتظامی نااہلی نے عوام بالخصوص بچوں کا مستقبل داؤ پر لگا دیا۔ غیر ملکی خبر رساں ادارے کے مطابق اقوام متحدہ کے ادارے یونیسیف نے افغانستان میں غذائی بحران سے متعلق ہنگامی الرٹ جاری کر دیا۔ یونیسیف کی تازہ ترین رپورٹ کے مطابق افغانستان میں وسیع غذائی عدم تحفظ، ناقص صحت اور صاف پانی کی کمی کے باعث بچے شدید غذائی بحران کا شکار ہیں۔ افغانستان میں کیے گئے سروے میں انکشاف ہوا ہے کہ تقریباً 37 لاکھ افغان بچے شدید غذائی عدم تحفظ کا شکار ہیں۔ 90 فیصد افغان بچے روزمرہ کی خوراک میں صحت مند نشوونما کے لیے ضروری

بقیہ 26 صفحہ 3 پر

یو اے ای، امریکی سفارتخانے کی قونصلر اپائنٹمنٹس 15 جولائی تک منسوخ

مقررہ تاریخوں پر اپائنٹمنٹ رکھنے والے افراد سفارت خانے نہ آئیں، امریکی سفارتخانہ

ابوظہبی (این این آئی) متحدہ عرب امارات میں امریکی سفارتخانے نے 15 جولائی تک قونصلر اپائنٹمنٹس منسوخ کرنے کا اعلان کر دیا۔ دبئی میں امریکی قونصل خانے میں بھی 15 جولائی تک قونصلر سروسز متاثر ہوں گی، یہ فیصلہ علاقائی سیکیورٹی صورتحال کے باعث کیا گیا۔ امریکی سفارت خانے نے کہا کہ مقررہ تاریخوں پر اپائنٹمنٹ رکھنے والے افراد سفارت خانے نہ آئیں، نئی اپائنٹمنٹ سے متعلق درخواست گزاروں سے خود رابطہ کیا جائے گا۔ غیر ملکی میڈیا کے مطابق عرب امارات سے غیر ہنگامی امریکی سرکاری عملے کو باہر منتقل کر دیا گیا ہے۔ امریکی سفارتخانے کے مطابق معمول کی تمام امریکی ویزا سروسز تاحکم ثانی معطل رہیں گی،

بقیہ 31 صفحہ 3 پر

چین کا یمن میں کشیدگی پر تشویش کا اظہار، فریقین سے تحمل کا مظاہرہ کرنے کی اپیل

یمن سمیت مشرق وسطیٰ اور خلیجی خطے کے تمام ممالک کی خودمختاری، سلامتی اور علاقائی سلامت کا احترام کیا جانا چاہیے، چینی سفارت کار

اقوام متحدہ (این این آئی) اقوام متحدہ میں چین کے مستقل مشن کے ناظم الامور سن لی نے یمن کے دارالحکومت صنعا کے بین الاقوامی ہوائی اڈے کے گرد بڑھتی کشیدگی پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے تمام فریقوں سے تحمل کا مظاہرہ کرنے اور صورتحال مزید بگڑنے سے روکنے کی اپیل کی ہے۔ غیر ملکی خبر رساں ادارے کے مطابق سلامتی کونسل کے ہنگامی اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے سن لی نے کہا کہ چین کا موقف ہمیشہ سے یہ رہا ہے کہ یمن سمیت مشرق وسطیٰ اور خلیجی خطے کے تمام ممالک کی خودمختاری، سلامتی اور علاقائی سلامت کا احترام کیا جانا چاہیے، چینی سفارت کار

بقیہ 32 صفحہ 3 پر

کوئٹہ پھاٹک پر زیارت میں شہید ہونے والے پولیس اہلکاروں کی میتیں کنٹینر میں پڑی ہیں

سانحہ زیارت، دھرنا کمیٹی اور بلوچستان حکومت کے درمیان مذاکرات ایک بار پھر ناکام

مطالبات کی منظوری تک کوہلہ پھاٹک پر دھرنا جاری رکھنے کا اعلان، چھٹے روز بھی احتجاج میں عوام اور سیاسی جماعتوں کی بھرپور شرکت

دھرنا کمیٹی نے کہا ہے کہ اگر مطالبات تسلیم نہ کیے گئے تو احتجاجی تحریک کو مزید وسعت دینے کے لیے آئندہ کے لائحہ عمل پر بھی عمل درآمد کیا جائے گا

کوئٹہ (یو این اے) سانحہ زیارت میں شہید ہونے والے پولیس اہلکاروں کے لواحقین، آل پارٹیز دھرنا کمیٹی اور بلوچستان حکومت کے درمیان جاری مذاکرات ایک بار پھر کسی نتیجے پر نہ پہنچ سکے، جس کے باعث فریقین کے درمیان ڈیڈ لاک برقرار ہے۔ مذاکرات میں پیش رفت نہ ہونے کے بعد دھرنا کمیٹی اور شہدا کے لواحقین نے واضح کیا ہے کہ مطالبات کی منظوری تک احتجاجی دھرنا بدستور

بقیہ 5 صفحہ 3 پر

اسلام آباد، وزیر اعظم شہباز شریف کیش لیس اکانومی اور ڈیجیٹل ادائیگیوں کے فروغ کے حوالے سے ایک جائزہ اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

کراچی، ڈسٹرکٹ ویسٹ کے مختلف علاقوں میں پولیس کا ٹارگیٹڈ کومبنگ آپریشن

آپریشن سے قبل علاقے کے داخلی و خارجی راستوں کو بند کر کے کئی مقامات کی تلاشی لی گئی

کراچی (این این آئی) شہر قائد میں ڈسٹرکٹ ویسٹ کے مختلف علاقوں میں پولیس نے ٹارگیٹڈ کومبنگ آپریشن کیا۔ ترجمان ایس ایس پی ویسٹ کے مطابق تھانہ گلشن معمار، کچا گڑھ، بہادر گوٹھ، فرید گوٹھ، قادر بخش گوٹھ اور ملحقہ علاقوں میں ڈسٹرکٹ ویسٹ پولیس نے کومبنگ و سرچ آپریشن کیا۔ کومبنگ و سرچ آپریشن ایس ایس پی ویسٹ

بقیہ 16 صفحہ 3 پر

واشنگٹن ڈی سی میں عالمی امن کانفرنس، پاکستانی کردار کو خصوصی خراج تحسین

پاکستان نے امن کے قیام اور تعمیری سفارتکاری کے فروغ میں مثبت کردار ادا کیا، مقررین

واشنگٹن ڈی سی (این این آئی) امریکی دارالحکومت واشنگٹن ڈی سی میں یونیورسل پیس فیڈریشن (یو پی ایف) کے زیر اہتمام امن کے سفیروں کی سہ ماہی عالمی اسمبلی کا باوقار انعقاد کیا گیا، جس میں مختلف ممالک سے تعلق رکھنے والی سفارتی شخصیات، سابق و موجودہ حکومتی عہدیداران، قانون سازوں، فوجی قیادت، مذہبی رہنماؤں، سماجی کارکنوں اور امن کے سفیروں نے شرکت کی۔ تقریب کی میزبانی یونیورسل پیس

بقیہ 17 صفحہ 3 پر

نئی تاریخ رقم کر دی، پاکستان کی آئی ٹی برآمدات میں 29 فیصد اضافی

اسلام آباد (این این آئی) پاکستان کے آئی ٹی شعبے نے برآمدات میں نئی تاریخ رقم کر دی۔ رپورٹ کے مطابق پاکستان کی آئی ٹی برآمدات مالی سال 2025-26 میں ریکارڈ 4.5

بقیہ 14 صفحہ 3 پر

مغربی کنارے کی صورتِ حال واقعی ناقابلِ برداشت ہے، یورپی یونین

برسلز (این این آئی) یورپی یونین کی سربراہ برائے خارجہ امور کاجا کالس نے کہا ہے کہ ہر کوئی اس بات پر متفق ہے کہ مغربی کنارے کی صورت حال واقعی ناقابلِ برداشت ہے۔ عرب ٹی وی کے

بقیہ 15 صفحہ 3 پر

خواتین کو سیاسی، معاشی میدان میں بااختیار بنانا انسانی حقوق کا تقاضا ہے: ثمینہ ممتاز

پاکستان خواتین کے حقوق کے تحفظ، صنفی مساوات اور خواتین کی سیاسی و سماجی شمولیت کو فروغ دینے کے لیے عملی اقدامات پر یقین رکھتا ہے

پرامن اور منصفانہ معاشرے کی ضمانت ہے، اور پاکستان اس مقصد کے حصول کے لیے او آئی سی سمیت عالمی برادری کے ساتھ اپنا تعمیری کردار ادا کرتا رہے گا

اسلام آباد/کوئٹہ (اے این این) سینیٹ کی قائمہ کمیٹی برائے انسانی حقوق کی چیئرپرسن، سینیٹر ثمینہ ممتاز زہری نے اسلامی تعاون تنظیم او آئی سی کی 9ویں وزارتی کانفرنس برائے خواتین میں پاکستان کی نمائندگی کرتے ہوئے خواتین کو بااختیار بنانے، سیاسی شمولیت، موثر قیادت اور فیصلہ سازی میں ان کے فعال کردار کے حوالے سے پاکستان کا مؤقف بھرپور انداز میں پیش کیا۔ اپنے خطاب میں سینیٹر

بقیہ 21 صفحہ 3 پر

خواتین کو سیاسی، معاشی اور سماجی میدان میں بااختیار بنانا نہ صرف انسانی حقوق کا تقاضا ہے، سینیٹر ثمینہ ممتاز زہری

اسلام آباد (این این آئی) سینیٹ کی قائمہ کمیٹی برائے انسانی حقوق کی چیئرپرسن، سینیٹر ثمینہ ممتاز زہری نے اسلامی تعاون تنظیم او آئی سی کی 9ویں وزارتی کانفرنس برائے خواتین میں

بقیہ 22 صفحہ 3 پر

کرغزستان میں شی جن پھنگ: دی گورننس آف چائنا کی پانچویں جلد کی تعارفی تقریب

بشکیک (این این آئی) شی جن پھنگ دی گورننس آف چائنا کی پانچویں جلد کی تعارفی تقریب کرغزستان کے دارالحکومت بشکیک میں منعقد ہوئی۔ غیر ملکی خبر رساں ادارے کے مطابق تقریب میں شریک مہمانوں نے کہا کہ یہ اہم تصنیف چینی طرز جدیدیت کے نظریے اور عملی تجربات کی جامع وضاحت کرتی ہے جبکہ انسانیت کے ہم نصیب معاشرے کی تعمیر کو فروغ دینے کے

بقیہ 25 صفحہ 3 پر

نیویارک، کشمیری نژاد امریکیوں کی وفاقی وزیر احسن اقبال سے ملاقات

آزاد کشمیر میں مذاکرات، مفاہمت اور قومی یکجہتی کی اپیل

نیویارک (این این آئی) آزاد جموں و کشمیر سے تعلق رکھنے والے امریکی کشمیری اپنی آبائی سرزمین میں جاری حالیہ صورتحال پر گہری تشویش رکھتے ہیں۔ اسی سلسلے میں ورجینیا، میری لینڈ، نیو جرسی اور نیویارک میں مقیم کشمیری نژاد امریکیوں کے ایک وفد نے حکومتِ پاکستان کے وفاقی وزیر برائے منصوبہ بندی، ترقی و خصوصی اقدامات، پروفیسر احسن اقبال سے 90 منٹ تک تفصیلی ملاقات کی۔ پروفیسر احسن اقبال اس سے قبل 2025 میں وزیر اعظم پاکستان کی جانب سے تشکیل دیے گئے اس وفد کا بھی حصہ رہ چکے ہیں، جس نے جوائنٹ عوامی ایکشن کمیٹی (JAAC) کی قیادت سے مذاکرات کیے تھے۔ اس ملاقات

بقیہ 23 صفحہ 3 پر

اقوام متحدہ کا 2030 کے پائیدار ترقیاتی اہداف کے حصول کی رفتار تیز کرنے پر زور

مسلح تنازعات، بڑھتی ہوئی عدم مساوات، موسمیاتی تبدیلی، مالی مشکلات اور مشرق وسطیٰ کے تنازع نے ترقی کے سفر کو شدید متاثر کیا، انٹونیو گوتیرس

اقوام متحدہ (این این آئی) اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل انتونیو گوتریش نے عالمی برادری پر زور دیا ہے کہ وہ 2030 کے پائیدار ترقیاتی ایجنڈا پر عمل درآمد کی رفتار اور دائرہ کار میں تیزی لائے تاکہ عالمی ترقی کے اہداف بروقت حاصل کیے جا سکیں۔ عرب ٹی وی کے مطابق پائیدار ترقی سے متعلق اعلیٰ سطحی سیاسی فورم کے وزارتی اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے گوتریس نے کہا کہ گزشتہ دس برسوں کے دوران بچوں اور ماں کی اموات میں کمی، سماجی تحفظ، صاف پانی، نکاسی آب، بجلی اور انٹرنیٹ تک رسائی میں بہتری، کم عمری کی شادی جیسے نقصان دہ رجحانات میں کمی اور قابلِ تجدید توانائی کے استعمال میں نمایاں اضافہ جیسے اہم نتائج حاصل

بقیہ 24 صفحہ 3 پر

کوئٹہ، صوبائی مشیر نوابزادہ امیر حمزہ خان زہری سے خضدار سے تعلق رکھنے والے مختلف سیاسی وقبائلی رہنما ملاقات کر رہے ہیں

صدر زرداری کی فرانس کی قیادت کو قومی دن پر مبارکباد

اسلام آباد (این این آئی) صدر مملکت آصف علی زرداری نے فرانس کے صدر، امینویل میکرون اور فرانس کے عوام کو قومی دن پر مبارکباد دیتے ہوئے کہا ہے کہ دونوں ممالک کے درمیان

بقیہ 7 صفحہ 3 پر

سندھ میں 79 ادویات اور سرنجز کے نمونے غیر معیاری اور جعلی قرار

کراچی (این این آئی) ڈرگ ٹیسٹنگ لیبارٹری سندھ نے مختلف ایلوپیتھک و ہربل ادویات اور سرنجز کے 79 نمونے غیر معیاری اور جعلی قرار دے دیے۔ ڈرگ ٹیسٹنگ لیبارٹری

بقیہ 10 صفحہ 3 پر

اسحٰق ڈار سے اقوامِ متحدہ کے سیکرٹری جنرل کے عہدے کی امیدوار کی ملاقات

ادارے کو ترقی پذیر ممالک کی ضروریات اور ترجیحات کے مطابق موثر اور جوابدہ رہنا چاہیے، نائب وزیر اعظم اسحٰق ڈار کی ملاقات میں گفتگو

اسلام آباد (این این آئی) نائب وزیر اعظم و وزیر خارجہ سینیٹر محمد اسحاق ڈار سے اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل کے عہدے کی امیدوار مشیل باشلیٹ جیریا نے ملاقات کی جس میں انہوں نے خطے میں امن و استحکام کے لیے پاکستان کی مسلسل کوششوں کو سراہا۔ منگل کو وزارت خارجہ سے جاری بیان کے مطابق نائب وزیر اعظم و وزیر خارجہ نے

بقیہ 8 صفحہ 3 پر

پاکستان علماء کونسل کا سعودی عرب پر بیلسٹک میزائل حملے کی شدید مذمت

دونوں تنظیمیں خطے میں امن، استحکام اور حرمین شریفین کے تحفظ کے لیے سعودی عرب کی تمام کوششوں کی بھرپور حمایت جاری رکھیں گی

اسلام آباد (این این آئی) پاکستان علماء کونسل اور انٹرنیشنل تنظیم حرمین شریفین کونسل نے مملکتِ سعودی عرب پر حوثی گروہ کی جانب سے کیے گئے بیلسٹک میزائل حملے کی شدید الفاظ میں مذمت کرتے ہوئے اسے خطے کے امن، سلامتی اور استحکام کے خلاف ایک ناقابلِ قبول جارحیت قرار دیا ہے۔ منگل کو پاکستان علماء کونسل کے چیئرمین اور انٹرنیشنل تنظیم حرمین شریفین کونسل کے سیکرٹری جنرل حافظ محمد طاہر محمود اشرفی کی جانب

بقیہ 9 صفحہ 3 پر

پشتونخوا میپ کے سربراہ محمود خان اچکزئی، سابق ایم پی ایز حیدر علی ہزاری، عبدالرحیم زیارتوال اور دیگر کوئٹہ پھاٹک پر زیارت میں شہید ہونے والے پولیس اہلکاروں کے لواحقین سے افسوس کر رہے ہیں

امریکی سینیٹر لنزے گراہم کی 30 لاکھ ڈالرز کی جائیداد کا فیصلہ عدالت کرے گی

واشنگٹن (این این آئی) امریکی سینیٹر لنزے گراہم کی موت کے بعد ان کی تقریباً 30 لاکھ امریکی ڈالر مالیت کی جائیداد کے ممکنہ وارثوں سے متعلق مختلف رپورٹس سامنے آ رہی ہیں۔ رپورٹس

بقیہ 18 صفحہ 3 پر

بھارتی سپریم کورٹ کا بھوج شالا میں نمازِ جمعہ بحال نہ کرنے کا حکم

اس کیس پر روزانہ کی بنیاد پر سماعت کر کے تنازع حل کیا جائے گا، سپریم کورٹ

نئی دہلی (این این آئی) بھارتی سپریم کورٹ نے ریاست مدھیہ پردیش ہائی کورٹ کے ایک فیصلے کے خلاف مسلم فریق کی اپیل پر سماعت کے لیے رضامندی ظاہر کر دی ہے جس میں بھوج شالا کو مندر قرار دیا گیا تھا۔ بھارتی میڈیا کے مطابق سپریم کورٹ نے معاملے کو حساس قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ اس کیس پر روزانہ کی بنیاد پر سماعت کر

بقیہ 19 صفحہ 3 پر

امن و امان کی بحالی اور حکومتی رٹ قائم کرنا حکومت کی ترجیح ہے: سلیم کھوسہ

عوام حکومت سے مایوس ہونے کی بجائے ساتھ دیکر تاکہ ملکر اس خطے سے دہشت گردی کا خاتمہ اور عوام کو تحفظ دینے میں کامیاب ہو سکے، وزیر مواصلات

اپنے علاقے اور دیگر اضلاع میں جو ترقیاتی کاموں کا جال بچھایا گیا ہے وہ مکمل ہونے سے موثر تبدیلی اور عوام کے لیے آسانیاں پیدا ہوگی۔

کوئٹہ (اے این این) پاکستان مسلم لیگ (ن) کے پارلیمانی لیڈر صوبائی وزیر مواصلات میر سلیم کھوسہ نے کہا ہے کہ عوامی مسائل حل، امن و امان کی بحالی اور حکومتی رٹ قائم کرنا حکومت کی اولین ترجیحات میں شامل ہے عوام حکومت سے مایوس ہونے کی بجائے ساتھ دیکر تاکہ ملکر اس خطے سے دہشت گردی کا خاتمہ اور عوام کو تحفظ دینے میں کامیاب ہو سکے، یہ بات انہوں

بقیہ 20 صفحہ 3 پر

شیری رحمان کی بھارت میں مسلمانوں کو ووٹ کے حق سے محروم کرنے کی بھرپور مذمت

اسلام آباد (این این آئی) نائب صدر پیپلز پارٹی سینیٹر شیری رحمان نے بھارت میں مسلمانوں کو ووٹ کے حق سے محروم کرنے کی بھرپور مذمت کرتے ہوئے کہا ہے کہ جمہوریت کے دعویدار

بقیہ 27 صفحہ 3 پر

پمز ریفرل ہسپتال ہے، یومیہ سات سے نو ہزار مریض علاج کے لیے آتے ہیں، وزیر صحت

مریضوں اور تیمارداروں کی مجموعی تعداد 30 سے 40 ہزار تک پہنچ جاتی ہے، وفاقی وزیر سید مصطفیٰ کمال کا بیان

اسلام آباد (این این آئی) وفاقی وزیر برائے قومی صحت سید مصطفیٰ کمال نے کہا ہے کہ پمز ملک کا سب سے بڑا ریفرل ہسپتال ہے جہاں روزانہ سات سے نو ہزار مریض علاج کے لیے آتے ہیں، مریضوں اور تیمارداروں کی مجموعی تعداد 30 سے 40 ہزار تک پہنچ جاتی ہے۔ منگل کو جاری بیان میں وزیر صحت نے کہا کہ بڑے ہسپتالوں پر بڑھتے ہوئے دباؤ کے باعث حکومت اسلام آباد میں 28 بنیادی مراکزِ صحت کو فعال اور جدید بنانے پر کام کر رہی ہے تاکہ عام بیماریوں کا علاج مقامی سطح پر ممکن ہو اور بڑے ہسپتالوں پر بوجھ

بقیہ 28 صفحہ 3 پر

لاہور سمیت پنجاب بھر میں مون سون کا کمزور سسٹم گزر گیا، گرمی اور حبس کا امکان

لاہور (این این آئی) لاہور سمیت پنجاب کے بیشتر علاقوں میں بارشیں برسانے والا مون سون کا کمزور سسٹم گزر گیا جس کے بعد صوبے میں ایک بار پھر گرم اور حبس زدہ موسم کا سلسلہ شروع ہونے کا امکان ہے۔ محکمہ موسمیات کے مطابق مون سون کا کمزور سسٹم لاہور اور پنجاب کے مختلف

بقیہ 30 صفحہ 3 پر

مستونگ، لک پاس ریڈار کی خدمات عارضی طور پر معطل

متبادل نگرانی کے نظام کے ذریعے لاہور اور کراچی کنٹرول سینٹرز سے فضائی ٹریفک کی خدمات معمول کے مطابق رہیں گی، نوٹم

مستونگ (این این آئی) مستونگ میں لک پاس ریڈار کی خدمات عارضی طور پر معطل کر دی گئی ہیں۔ پاکستان ایئر پورٹس اتھارٹی (پی اے اے) کی جانب سے جاری کردہ نوٹم کے مطابق لک پاس ریڈار کی آپریشنل خدمات 13 جولائی تا 8 اگست 2026ء تک معطل کی گئی ہیں۔ نوٹم میں بتایا گیا کہ اس دوران ریڈار کی 250 ناٹیکل میل کی حدود میں نگرانی کی سہولت دستیاب نہیں ہو گی۔ نوٹم کے مطابق متبادل نگرانی کے نظام کے ذریعے لاہور اور

بقیہ 29 صفحہ 3 پر

چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان بیشنل ورکشاپ کے شرکا سے خطاب کر رہے ہیں

رکن قومی اسمبلی سردار یعقوب خان ناصر داود شاہ کاکڑ، سیف الرحمٰن تارن اور دیگر شہدا بنہ اوڑک کی وفات پر فاتحہ خوانی کر رہے ہیں

جھل مگسی میں بزرگ شہری گھر سے مردہ حالت میں برآمد، کئی روز بعد لاش کا انکشاف

ابتدائی اطلاعات کے مطابق متوفی گھر میں اکیلے رہائش پذیر تھے، مزید تحقیقات جاری

جھل مگسی (یو این اے) جھل مگسی میں جامع مسجد کے قریب ایک بزرگ شہری اپنے گھر سے مردہ حالت میں برآمد ہوئے۔ ابتدائی اطلاعات کے مطابق متوفی کی شناخت فیض محمد خاشخیلی کے نام سے ہوئی ہے، جو گھر میں اکیلے رہائش پذیر تھے۔ ذرائع کے مطابق متوفی کا بیٹا اپنے اہل خانہ کے ہمراہ گرمیوں کی تعطیلات گزارنے سندھ گیا ہوا تھا۔ کئی روز تک گھر سے باہر نہ آنے اور مکان سے بدبو آنے پر پڑوسیوں کو تشویش ہوئی، جنہوں نے گھر جا کر دیکھا تو فیض محمد خاشخیلی مردہ حالت میں پائے گئے۔ اطلاعات کے مطابق متوفی کی وفات تقریباً تین روز قبل ہو چکی تھی، جس کے باعث لاش سے بدبو پھیلنے لگی۔ اطلاع ملنے پر متعلقہ حکام موقع پر پہنچ گئے اور لاش کو ضروری قانونی کارروائی کے لیے اپنی تحویل میں لے لیا۔ پولیس کے مطابق واقعے کی وجوہات جاننے کے لیے مزید تحقیقات جاری ہیں، جبکہ ضروری قانونی کارروائی کے بعد میت ورثا کے حوالے کی جائے گی۔

وفاقی محتسب کے حکم پر درخواست گزار شہری کا بلاک شناختی کارڈ بحال کروا کر بچوں کا ب فارم دلوا دیا

کوئٹہ (این این آئی) وفاقی محتسب کے حکم پر درخواست گزار شہری کا بلاک شناختی کارڈ بحال کروا کر بچوں کا ب فارم دلوا دیا گیا۔ درخواست گزار نے بتایا کہ عرصہ ایک سال سے وہ نادرا آفس کے چکر کاٹ رہا ہے۔ اس کے شناختی کارڈ کے بلاک ہونے کی وجہ سے بچوں کا ب فارم نہیں بن رہا۔ انہوں نے کہا کہ ان کے پاس تمام ریکارڈ موجود ہے اس کے باوجود انہیں خوار کیا جا رہا ہے۔ لہٰذا انہوں نے انصاف کے حصول کے لیے وفاقی محتسب کوئٹہ کو درخواست دی۔ درخواست موصول ہوتے ہی وفاقی محتسب کوئٹہ نے بروقت انکوائری کا آغاز کیا اور متعلقہ محکمے کو طلب کر کے

ایکسیئن ظفر احمد جھلگری کا ڈھاڈر کے قریب متاثرہ جاری کھمبوں کی مرمتی کام کیلئے متاثرہ سائٹ کا دورہ

بولان (این این آئی) ایکسیئن واپڈا سبی ظفر احمد جھلگری نے ڈھاڈر کے قریب نامعلوم افراد کی جانب سے دھماکہ خیز مواد سے تباہ متاثرہ ہائی ٹرانسمیشن لائن کے دو ٹاورز کی مرمت کے جاری کام کا جائزہ لینے کے لیے متاثرہ سائٹ کا دورہ کیا اس موقع پر ان کے ہمراہ ایس ڈی او محمد نواز کھوسہ، لائن سپرنٹنڈنٹ علی گوہر مگسی اور کیسکو کی تکنیکی ٹیم بھی موجود تھے انہوں نے مرمتی کام کا تفصیلی معائنہ کیا اور عملے کو ہدایت کی کہ کام کی رفتار مزید تیز کرتے ہوئے جلد از جلد مکمل کیا جائے تاکہ ڈھاڈر اور گردونواح میں بجلی کی فراہمی مکمل طور پر بحال ہو سکے ایکسیئن ظفر احمد جھلگری نے ڈھاڈر

مچھ: لیبر فیڈریشن بلوچستان کے صدر لالہ سلطان مائن ریسکیو سنٹر کا افتتاح کر رہے ہیں

کھیر تھر کینال میں پانی کے بحران پر اہم پیش رفت، زرعی پانی کی منصفانہ تقسیم یقینی بنانے کا عزم

میر ضرار ناصر خان جمالی کی زمینداروں سے مشاورتی نشست، ٹیل کے علاقوں کو پانی کی فراہمی بہتر بنانے پر اتفاق

گنداوہ (یو این اے) صوبائی وزیر لائیو اسٹاک بلوچستان سردار زادہ فیصل خان جمالی کی ہدایات پر کھیر تھر کینال میں پانی کی منصفانہ تقسیم اور ٹیل کے علاقوں کو آبپاشی کی فراہمی بہتر بنانے کے لیے عملی اقدامات کا سلسلہ جاری ہے۔ اسی سلسلے میں صوبائی وزیر کے بھتیجے میر ضرار ناصر خان جمالی نے بارخ ہیڈ ایریگیشن ریسٹ ہاس میں زمینداروں اور کاشتکاروں کے ساتھ اہم اجلاس کی صدارت کی۔ اجلاس میں کھیر تھر کینال میں پانی کی موجودہ صورتحال، شارٹ فال، نہری نظام، ٹیل کے علاقوں کو درپیش مسائل اور آئندہ کی حکمت عملی پر تفصیلی غور کیا گیا۔ کاشتکاروں نے پانی کی شدید قلت کے باعث فصلوں کو لاحق خطرات سے آگاہ کرتے ہوئے مطالبہ کیا کہ دستیاب پانی کی تقسیم شفاف اور منصفانہ انداز میں یقینی بنائی جائے۔ اس موقع پر میر ضرار ناصر خان جمالی نے کہا کہ زرعی پانی کی منصفانہ تقسیم حکومت کی اولین ترجیح ہے اور اس معاملے پر کسی قسم کا سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا۔ انہوں نے بتایا کہ صوبائی وزیر سردار زادہ فیصل خان جمالی پانی کے بحران کے مستقل حل کے لیے محکمہ آبپاشی سندھ اور متعلقہ حکام سے مسلسل رابطے میں ہیں۔ اجلاس کے شرکا نے صوبائی وزیر کی کاوشوں کو سراہتے ہوئے امید ظاہر کی کہ جلد ہی گنداوہ اور ٹیل کے علاقوں میں پانی کی فراہمی بہتر ہوگی اور کاشتکاروں کو درپیش مشکلات میں کمی آئے گی۔

گوادر میں 5 کروڑ ڈالر کے سی فوڈ پارک کا منصوبہ

گوادر (این این آئی) چین کی باشینگ ٹریڈ کمپنی (ایس ایم سی پرائیویٹ) لمیٹڈ اور آسٹریلیا کی ماسٹر لیپ گروپ پرائیویٹ لمیٹڈ کے درمیان گوادر فری زون میں سی فوڈ پروسیسنگ انڈسٹریل پارک کے قیام کیلئے مفاہمتی یادداشت (ایم او یو) پر دستخط ہو گئے۔ گوادر پورٹ کے مطابق مجوزہ سرمایہ کاری کا تخمینہ تقریباً 5 کروڑ امریکی ڈالر لگایا گیا ہے۔ رپورٹ کے مطابق اس پارک میں سی فوڈ پروسیسنگ کی جدید سہولیات، انفرادی فوری منجمد (IQF) سسٹمز، ریفریجریٹڈ گودام، پیکیجنگ یونٹس،

نور احمد لہڑی کے مبینہ اغوا کی شدید مذمت، نیشنل پارٹی کا فوری بازیابی کا مطالبہ

شہریوں کے جان و مال کا تحفظ ریاست کی ذمہ داری، ملوث عناصر کو قانون کے کٹہرے میں لایا جائے، ترجمان

خضدار (یو این اے) نیشنل پارٹی خضدار کے ضلعی ترجمان نے بختیار آباد سے نیشنل پارٹی کی رہنما اور سابق رکن بلوچستان اسمبلی یاسمین لہڑی کے والد نور احمد لہڑی کے مبینہ اغوا کے واقعے کی شدید مذمت کرتے ہوئے کہا ہے کہ ایسے واقعات معاشرے میں خوف و ہراس اور عدم تحفظ کو فروغ دیتے ہیں، جو کسی بھی صورت قابل قبول نہیں۔ اپنے بیان میں ترجمان نے مطالبہ کیا کہ قانون نافذ کرنے والے ادارے اور ضلعی انتظامیہ فوری کارروائی کرتے ہوئے نور احمد لہڑی کی بحفاظت بازیابی یقینی بنائیں، واقعے میں ملوث عناصر کو گرفتار کر کے قانون کے مطابق کارروائی عمل میں لائیں اور حقائق عوام کے سامنے لائے جائیں۔ انہوں نے کہا کہ نیشنل پارٹی ہر قسم کی غیر قانونی کارروائی، اغوا اور تشدد کی سیاست کی ہمیشہ مخالفت کرتی آئی ہے۔ شہریوں کے جان و مال کا تحفظ ریاست کی بنیادی ذمہ داری ہے، لہٰذا حکومت اس واقعے کا فوری نوٹس لے اور متاثرہ خاندان کی تشویش دور کرنے کے لیے مؤثر اقدامات کرے۔ ترجمان نے نور احمد لہڑی کی جلد اور بحفاظت بازیابی کے لیے نیک تمنا کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ بروقت انصاف کی

بلوچستان کا مسئلہ ایک ایسا قومی معاملہ ہے، حاجی شعیب علی خان لہڑی

حکمرانی، سماجی انصاف، معاشی ترقی، موثر سیاسی مکالمے اور قومی یکجہتی کو ساتھ لے کر چلنا ضروری ہے

کوئٹہ (این این آئی) بلوچستان کے قبائلی و سیاسی رہنما حاجی شعیب علی خان لہڑی نے کہا ہے کہ بلوچستان کا مسئلہ ایک ایسا قومی معاملہ ہے جس کے حل کے لیے سیکیورٹی، اچھی حکمرانی، سماجی انصاف، معاشی ترقی، موثر سیاسی مکالمے اور قومی یکجہتی کو ساتھ لے کر چلنا ضروری ہے جب امن و امان، ترقی، انصاف اور عوامی اعتماد ایک ساتھ مضبوط ہوں گے تو بلوچستان نہ صرف استحکام کی جانب بڑھے گا بلکہ پاکستان کی مجموعی ترقی اور خوشحالی میں بھی بھرپور کردار ادا کرے گا۔ یہاں جاری ہونے والے ایک بیان میں حاجی شعیب علی خان لہڑی نے کہا کہ بلوچستان پاکستان کا رقبے کے لحاظ سے سب سے بڑا اور قدرتی وسائل سے مالا مال صوبہ ہے لیکن کئی دہائیوں سے یہ مختلف سیاسی، معاشی، سماجی اور سیکیورٹی چیلنجز کا سامنا کر رہا ہے بلوچستان کے مسئلے کو محض ایک سیکیورٹی مسئلہ سمجھنا یا اسے صرف ایک زاویے سے دیکھنا حقیقت کی مکمل عکاسی نہیں کرتا اس پیچیدہ مسئلے کو اس کے تمام پہلوؤں کے ساتھ سمجھنے کی ضرورت ہے تاکہ اس کا پائیدار اور مؤثر حل تلاش کیا جا سکے۔

باغبانہ پولیس کی منشیات کے خلاف بڑی کارروائی، دو بین الصوبائی اسمگلر گرفتار

چھ کلو کے قریب چرس اور اسمگلنگ میں استعمال ہونے والی گاڑی برآمد، مقدمہ درج

خضدار (یو این اے) باغبانہ پولیس نے منشیات کے خلاف کارروائیاں جاری رکھتے ہوئے خفیہ اطلاع پر کامیاب آپریشن کے دوران دو مبینہ بین الصوبائی منشیات اسمگلروں کو گرفتار کر لیا۔ پولیس کے مطابق ایس ایچ او باغبانہ ابراہیم شیخ نے اہلکار نزیر زہری اور دیگر پولیس ٹیم کے ہمراہ باغبانہ کے علاقے میں کارروائی کرتے ہوئے ملزمان جاوید اور عطا اللہ کو گرفتار کیا۔ کارروائی کے دوران ملزمان کے قبضے سے تقریباً چھ کلوگرام چرس اور منشیات کے اسمگلنگ میں استعمال ہونے والی ایک کار بھی برآمد کر لی گئی۔ پولیس نے ملزمان کے خلاف انسداد منشیات کے تحت مقدمہ درج کر کے مزید تحقیقات شروع کر دی ہے۔ ایس ایچ او باغبانہ کا کہنا ہے کہ علاقے میں منشیات کی اسمگلنگ کا خاتمہ پولیس کی اولین ترجیحات میں شامل ہے اور اس ناسور کے مکمل خاتمے تک بلا امتیاز کارروائیاں جاری رہیں گی۔

بلوچستان سے نفرتوں اور قبائلی دشمنوں کے خاتمے کیلئے ہمیں ملکر کام کرنا ہوگا، یوسف خلجی

بصورت دیگر آنے والی نسلیں ہمیں کبھی معاف نہیں کریں گی، بلوچستان امن جرگے کے سربراہ

کوئٹہ (این این آئی) بلوچستان امن جرگے کے سربراہ لالہ یوسف خلجی نے کہا ہے کہ بلوچستان سے نفرتوں اور قبائلی دشمنوں کے خاتمے کیلئے ہمیں ملکر کام کرنا ہوگا بصورت دیگر آنے والی نسلیں ہمیں کبھی معاف نہیں کریں گی، صوبے میں آئے روز دہشتگردی کے واقعات میں بے گناہ اور معصوم افراد کو شہید کیا جا رہا ہے ہمیں سیاست سے بالاتر ہو کر صوبے میں امن کی بحالی کیلئے اپنا کردار ادا کرنا ہوگا۔ یہ بات انہوں نے کوئٹہ قبائلی رہنما سردار احمد خان شہیزئی، جمعیت علماء اسلام کے رہنما و سینیٹر عبدالشکور شہیزئی اور دیگر کے اعزاز میں دیئے گئے ظہرانے کے موقع پر بات چیت کرتے ہوئے کہی۔ لالہ یوسف خلجی نے کہا کہ بلوچستان میں صدیوں سے پشتون، بلوچ، سندھی، سرائیکی، پنجابی سمیت دیگر زبانیں بولنے والے بھائیوں کی طرح آباد ہیں جن کے آپس میں رشتے داریاں لیکن کچھ عرصے سے ایک سوچے سمجھے منصوبے کے تحت صوبے میں بھائی چارے کی فضا کو خراب کرنے کی سازشیں کی جا رہی ہیں جو کسی بھی طرح صوبے اور یہاں کے عوام کے مفاد میں نہیں ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اسوقت پورا صوبہ دہشتگردی کی لپیٹ میں ہے اور آئے روز بے گناہ افراد کو شہید اور تاجروں کی

کوئٹہ: رزاق رویت ہلال کمیٹی بلوچستان کے ارکان مفتی محمد جان قاسمی، منیر احمد فردوس، شاکر حسینی قادری، رانا وقاص اے پی پی بیورو چیف نظر محمد اور نعیم سلطانی سے ملاقات کے دوران اظہار تعزیت کر رہے ہیں

کوئٹہ پولیس نے 2 افراد کو گرفتار کر کے انکے قبضے سے مسروقہ موٹر سائیکل برآمد کر لی

کوئٹہ (این این آئی) کوئٹہ پولیس نے 2 افراد کو گرفتار کر کے انکے قبضے سے مسروقہ موٹر سائیکل برآمد کر لی۔ پولیس کے مطابق منگل کو کوئٹہ کے علاقے پولیس تھانہ قائد آباد کی حدود میں پولیس نے دو مشکوک موٹر سائیکل سواروں کو رکنے کا اشارہ کیا تو ملزمان فرار ہونے کی کوشش کی پولیس نے فوری کارروائی کرتے ہوئے موٹر سائیکل سوار دونوں افراد کو گرفتار کر کے انکے قبضے سے چوری شدہ موٹر سائیکل اور دیگر مسروقہ سامان برآمد کر لیا۔ پولیس نے ملزمان کے خلاف مقدمہ درج کر کے تفتیش شروع کر دی ملزمان کی نشاندہی پر دیگر موٹر سائیکل چوروں اور سنیچر کی گرفتاری کیلئے

ماجد ستی قتل کیس، ملزم فرخ کھوکھر سمیت 3 ملزمان کو عمر قید کی سزا

راولپنڈی (این این آئی) راولپنڈی ڈسٹرکٹ کورٹ نے ماجد ستی قتل کیس میں فرخ کھوکھر سمیت 3 ملزمان کو سزائیں سنا دیں، ایک ملزم وسیم کو بری کر دیا۔ عدالت میں ایڈیشنل سیشن جج افشاں اعجاز صوفی نے مقدمے کی سماعت کی۔ عدالت نے کیس کا فیصلہ سناتے ہوئے جرم ثابت ہونے پر فرخ کھوکھر سمیت تین مجرمان کو عمر قید کی سزا سنا دی۔ عدالت نے ملزم فرخ کھوکھر پر 10 لاکھ روپے جرمانہ عائد کرنے کا بھی حکم دے دیا۔ پولیس نے ملزم فرخ کھوکھر کو آج صبح ہی عدالتی حکم پر تحویل میں لیا تھا کیونکہ وہ ضمانت پر تھا جبکہ باقی مجرموں کو جیل سے لا کر عدالت میں پیش

بیلہ میں مبینہ عطائی ڈاکٹروں کی سرگرمیوں پر شہریوں میں تشویش، کارروائی کا مطالبہ

غیر مستند کلینکس کی جانچ اور رجسٹریشن کی تصدیق کا مطالبہ، محکمہ صحت سے نوٹس لینے کی اپیل

بیلا (یو این اے) بیلہ شہر اور بالخصوص جھا کراس کے علاقے میں مبینہ طور پر غیر مستند (عطائی) افراد کی جانب سے نجی کلینکس چلائے جانے کی اطلاعات پر شہریوں میں تشویش پائی جا رہی ہے۔ ذرائع کے مطابق بعض افراد مطلوبہ قانونی اہلیت اور رجسٹریشن کے بغیر مریضوں کا علاج کر رہے ہیں، جس سے عوام کی صحت اور جانوں کو خطرات لاحق ہونے کے خدشات ظاہر کیے جا رہے ہیں۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ اگر غیر مستند افراد کی جانب سے علاج معالجہ جاری رہا تو نہ صرف شہریوں کو مالی نقصان کا سامنا کرنا پڑ سکتا ہے بلکہ غلط تشخیص اور غیر معیاری علاج کے باعث مریضوں کی جانیں بھی خطرے میں پڑ سکتی ہیں۔ عوامی حلقوں نے محکمہ صحت بلوچستان، ڈرگ انسپکشن ٹیم، ضلعی انتظامیہ اور دیگر متعلقہ اداروں سے مطالبہ کیا ہے کہ بیلہ اور جھا کراس میں قائم نجی کلینکس کی فوری جانچ پڑتال کی جائے، رجسٹرڈ اور غیر رجسٹرڈ پریکٹیشنرز کی تصدیق کی جائے۔۔۔

کوئٹہ: عوامی نیشنل پارٹی بلوچستان کے صدر عبدالرحیم زیارت وال، حضرت علی اچکزئی، بدر الدین خان کھیل، رحمت اللہ خان، عارف کاکڑ، حاجی صابر کوریجا، حاجی سعادت اچکزئی اور دیگر پریس کانفرنس کر رہے ہیں

وزیر داخلہ محسن نقوی کا ایف بی آئی ہیڈ کوارٹر کا دورہ، ڈائریکٹر سے ملاقات

واشنگٹن (این این آئی) وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی نے واشنگٹن میں ایف بی آئی ہیڈ کوارٹر کا دورہ کیا جہاں انہوں نے ادارے کے ڈائریکٹر کاش پٹیل سے ملاقات کی جس دوران اہم امور پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ ایکس پر اپنے بیان میں کاش پٹیل نے کہا کہ ایف بی آئی ہیڈ کوارٹرز میں پاکستانی وزیر داخلہ کی میزبانی کرنا اعزاز کی بات ہے، خطے میں امریکی مفادات کے تحفظ کے لیے ایف بی آئی ان کے تعاون کو تہہ دل سے سراہتی

قومی شاہراہوں پر مسافر گاڑیوں کی حفاظت یقینی بنائی جائے۔ حبیب اللہ بادیزئی

قومی شاہراہوں پر مسافر گاڑیوں پر فائرنگ کے واقعات سے ٹرانسپورٹ شعبہ تباہ ہو چکا ہے۔ صدر ٹرانسپورٹرز

کوئٹہ (یو این اے) آل بلوچستان ٹرانسپورٹرز ایکشن کمیٹی کے صدر اور معروف ٹرانسپورٹر حاجی حبیب اللہ خان بادیزئی نے بلوچستان کی مختلف قومی شاہراہوں پر نامعلوم افراد کی جانب سے مسافر گاڑیوں پر تواتر کے ساتھ جاری فائرنگ کے واقعات پر شدید تشویش اور افسوس کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ ایسے واقعات نہ صرف انتہائی افسوسناک اور قابل مذمت ہیں بلکہ یہ صوبے میں سفر کرنے والے ہزاروں شہریوں کے جان و مال کو شدید خطرات سے دوچار کر رہے ہیں۔ صحافیوں کے ایک گروپ سے بات چیت کرتے ہوئے انھوں نے کہا کہ قومی شاہراہیں عوام کی آمدورفت اور ملکی معیشت کی شہ رگ کی حیثیت رکھتی ہیں، مگر حالیہ واقعات کے باعث مسافروں، ٹرانسپورٹرز اور ڈرائیوروں میں شدید خوف و ہراس پایا جاتا ہے۔ بے گناہ شہریوں کو نشانہ بنانا کسی بھی صورت قابل قبول نہیں، ایسے واقعات کے ذمہ دار عناصر قانون کی گرفت میں لائے جائیں اور انہیں قرار واقعی سزا دی جائے۔ حاجی حبیب اللہ خان بادیزئی نے وفاقی اور بلوچستان حکومت، وزارت داخلہ، قانون نافذ کرنے والے اداروں اور متعلقہ ضلعی انتظامیہ سے مطالبہ کیا کہ بلوچستان کی تمام قومی شاہراہوں پر سیکیورٹی کو مزید مؤثر بنایا جائے، حساس مقامات پر گشت میں اضافہ کیا جائے، جدید نگرانی کا نظام متعارف کرایا جائے اور

چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان جوائنٹ مینجمنٹ بورڈ کے اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

دالبندین، ای پی آئی کی ماہانہ جائزہ میٹنگ، حفاظتی ٹیکہ جات کی سو فیصد کوریج یقینی بنانے کی ہدایت

ضلع چاغی میں کوئی بھی بچہ حفاظتی ٹیکوں سے محروم نہ رہے، ڈاکٹر جاوید حسن سیاہ پاد

دالبندین (یو این اے) ضلع چاغی کے ہیڈکوارٹر دالبندین میں محکمہ صحت کے توسیعی حفاظتی ٹیکہ جات پروگرام (ای پی آئی) کی ماہانہ جائزہ میٹنگ ڈپٹی ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر ڈاکٹر جاوید حسن سیاہ پاد کی زیر صدارت ای پی آئی ٹریننگ ہال میں منعقد ہوئی۔ اجلاس میں ڈسٹرکٹ پولیو آفیسر ڈاکٹر شیر محمد سنجرانی، ایم ایڈی آفیسر سعید میر بلوچ، ڈی ایس وی حامی اکرم، متعلقہ اے ایس ویز اور ضلع بھر کے ویکسینیٹرز نے شرکت کی۔ اجلاس کے دوران ویکسینیٹرز نے اپنی ماہانہ کارکردگی رپورٹس پیش کیں جبکہ آئندہ ماہ کی حکمت عملی، حفاظتی ٹیکہ جات کی کوریج میں اضافے اور فیلڈ میں درپیش مسائل پر تفصیلی غور و خوض کیا گیا۔ اس موقع پر ڈپٹی ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر ڈاکٹر جاوید حسن سیاہ پاد نے کہا کہ ای پی آئی پروگرام محکمہ صحت کی ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتا ہے، اس لیے اسے ہر صورت مؤثر اور مضبوط بنانا ضروری ہے۔ انہوں نے کہا کہ ماں اور بچے کی صحت کا تحفظ ہم سب کی مشترکہ ذمہ داری ہے اور حفاظتی ٹیکہ جات کی سو فیصد کوریج ہر صورت یقینی بنائی جائے۔ انہوں نے ویکسینیٹرز کی خدمات کو سراہتے ہوئے ہدایت کی کہ ضلع چاغی میں کوئی بھی بچہ حفاظتی ٹیکوں سے محروم نہ رہے اور تمام مقررہ اہداف بروقت حاصل کیے جائیں۔

اوتھل میں فیفا ورلڈ کپ فائنل بڑی اسکرین پر دکھانے کی تیاریاں

ڈسٹرکٹ چیئرمین غلام فاروق شیخ کی مکمل تعاون کی یقین دہانی، مقام کا اعلان جلد متوقع

اوتھل (یو این اے) ضلع لسبیلہ کے ہیڈکوارٹر اوتھل میں فیفا ورلڈ کپ فائنل بڑی اسکرین پر عوام کو دکھانے کے لیے انتظامات کو حتمی شکل دینے کی کوششیں تیز ہو گئی ہیں۔ اس سلسلے میں معروف اسپورٹس آرگنائزر، سابق فٹبالر و کرکٹر عبدالصمد روغجھو، سیاسی و سماجی رہنما جمیل جاذب چنہ اور سینئر فٹبالر اصغر مینگل پر مشتمل وفد نے ڈسٹرکٹ چیئرمین لسبیلہ سردار غلام فاروق شیخ سے ملاقات کی، جس میں ضلعی واٹس چیئرمین آغا گدور بھی موجود تھے۔ ملاقات کے دوران اوتھل میں فیفا ورلڈ کپ کے فائنل میچ کی بڑی اسکرین پر لائیو اسٹریمنگ کے انتظامات اور ممکنہ مقام پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا

اسلام آباد: محکمہ صحت حکومت بلوچستان کے زیر اہتمام اور یو کے ہیلتھ سیکیورٹی ایجنسی کے تعاون سے منعقدہ دو روزہ مشاورتی ورکشاپ کے شرکا، گروپ سرگرمیوں میں حصہ لے رہے ہیں

گندا واہ میں بی آئی ایس پی مستحق خواتین سے مبینہ طور پر غیر رجسٹرڈ سموں کے نام پر رقم وصول کرنے کا الزام

متاثرہ خواتین کا دوبارہ رقم طلب کیے جانے پر احتجاج، وزیراعظم اور چیئرپرسن بی آئی ایس پی سے تحقیقات کا مطالبہ

جھل مگسی (یو این اے) ذرائع کے مطابق ضلع جھل مگسی کے صدر مقام گنداواہ کے مختلف علاقوں میں بینظیر انکم سپورٹ پروگرام (بی آئی ایس پی) سے منسلک مستحق خواتین کو مبینہ طور پر فی سم 300 روپے کے عوض سمیں فراہم کی گئیں، تاہم خواتین کا کہنا ہے کہ یہ سمیں رجسٹرڈ نہ ہونے کے باعث تاحال فعال نہیں ہو سکیں، جس کے نتیجے میں وہ اپنے اکاؤنٹس کے ذریعے مالی امداد کی قسط وصول کرنے سے محروم ہیں۔ متاثرہ خواتین کے مطابق اب انہیں دوبارہ رجسٹرڈ سم فراہم کرنے کے لیے ایک بار پھر رقم ادا کرنے کا کہا جا رہا ہے۔ خواتین کا مؤقف ہے کہ ان سے پہلے ہی رقم وصول کی جا چکی ہے، اس لیے دوبارہ ادائیگی کا مطالبہ ناقابل فہم اور باعث تشویش ہے۔ خواتین نے الزام عائد کیا ہے کہ اس تمام معاملے میں مقامی سطح پر بعض ذمہ دار افراد ملوث ہیں۔ ان کے مطابق پہلے ان کے فنگر پرنٹس لے کر غیر رجسٹرڈ سمیں جاری کی گئیں، جس کے باعث انہیں مالی امداد کی رقم نہیں مل سکی۔ متاثرہ خواتین نے وزیراعظم پاکستان، چیئرپرسن بینظیر انکم سپورٹ پروگرام اور ضلعی انتظامیہ جھل مگسی سے معاملے کا نوٹس لینے اور متاثرہ خواتین کو ان کی رقم واپس دلانے کی اپیل کی ہے۔

انڈسٹریل پولیس کی بڑی کارروائی، موبائل فون چھیننے والے دو ملزمان گرفتار

چھینا گیا آئی فون، موٹر سائیکل، اسلحہ اور کارتوس برآمد، مزید تفتیش جاری

کوئٹہ (یو این اے) ایس پی کوئٹہ ڈویژن علی رضا کی ہدایات اور ڈی ایس پی پشتون آباد مقصود کی نگرانی میں ایس ایچ او انڈسٹریل انسپکٹر خیر محمد نے پولیس ٹیم کے ہمراہ کامیاب کارروائی کرتے ہوئے موبائل فون چھیننے کے مقدمے میں ملوث دو ملزمان کو گرفتار کر لیا۔ پولیس کے مطابق کارروائی کے دوران ملزمان کے قبضے سے چھینا گیا آئی فون، ہونڈا سی جی 125 موٹر سائیکل، واردات میں استعمال ہونے والا پستول اور زندہ کارتوس برآمد کر لیے گئے۔ غیر قانونی اسلحہ رکھنے کے الزام میں دونوں ملزمان کے خلاف الگ الگ مقدمات بھی

پاکستان کی سعودیہ پر حوثی میزائل حملوں کی شدید مذمت

نیویارک (این این آئی) اقوام متحدہ میں پاکستان کے نائب مستقل مندوب عثمان جدون نے سعودی عرب پر یمنی حوثیوں کے بیلسٹک میزائل حملوں کی مذمت کرتے ہوئے کہا ہے کہ خطے میں بڑھتی کشیدگی کے خاتمے کے لیے مذاکرات، سفارتکاری اور تحمل کا راستہ اختیار کریں۔

کراچی، شادمان ٹاؤن کی رہائشی عمارت کی کمرشل دکان میں کار ہائیڈ سلنڈر دھماکا

کراچی (این این آئی) شہر قائد میں شادمان ٹاؤن میں رہائشی عمارت کے کمرشل حصہ میں واقع دکان میں کار ہائیڈ سلنڈر میں معمولی دھماکہ سنا گیا۔ ایس ایچ او شاہراہ نور جہاں سرفراز کمانڈو نے بتایا کہ شادمان میں واقع ایک رہائشی عمارت کے گراؤنڈ فلور پر واقع گاڑیوں کی ڈینٹنگ کی دکان میں کار ہائیڈ سلنڈر میں معمولی دھماکہ سنا گیا۔ دھماکہ کی آواز سن کر مکین باہر نکل آئے۔ واقعہ کی اطلاع ملتے ہی پولیس موقع پر پہنچ گئی۔ واقعہ میں کوئی جانی یا مالی نقصان نہیں ہوا۔

لاہور، پرانی انارکلی میں خطرناک ون ویلنگ کرنے والا ملزم گرفتار

لاہور (این این آئی) لاہور کے علاقے پرانی انارکلی میں جان لیوا کرتب دکھانے والے ون ویلر کو پولیس نے گرفتار کر لیا۔ پولیس کے مطابق پرانی انارکلی تھانے کی ٹیم نے دوران پٹرولنگ پی ایم جی چوک سے ملزم کو حراست میں لیا۔ ایس پی ہول لائنز کا کہنا ہے کہ ملزم صبح سویرے اور رات کے اوقات میں مصروف شاہراہوں پر ون ویلنگ

کراچی، کمیونٹی پولیسنگ کراچی نے ایڈوائزری بورڈ تشکیل دے دیا

کراچی (این این آئی) کمیونٹی پولیسنگ کراچی نے اپنا ایڈوائزری بورڈ تشکیل دے دیا ہے۔ اس کا اعلان سی پی کے سرپرست اعلیٰ مراد علی سونی نے کیا۔ ایڈوائزری بورڈ کے ممبران میں عتیق اقبال، حنیف گوہر، رزاق پردیسی، راحیل فطانی اور خواجہ جمال سیفی ہوں گے۔

دالبندین، ای پی آئی کی ماہانہ جائزہ میٹنگ، حفاظتی ٹیکہ جات کی سو فیصد کوریج یقینی بنانے کی ہدایت

ضلع چاغی میں کوئی بھی بچہ حفاظتی ٹیکوں سے محروم نہ رہے، ڈاکٹر جاوید حسن سیاہ پاد

دالبندین (یو این اے) ضلع چاغی کے ہیڈکوارٹر دالبندین میں محکمہ صحت کے توسیعی حفاظتی ٹیکہ جات پروگرام (ای پی آئی) کی ماہانہ جائزہ میٹنگ ڈپٹی ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر ڈاکٹر جاوید حسن سیاہ پاد کی زیر صدارت منعقد ہوئی۔ اجلاس میں ڈسٹرکٹ پولیو آفیسر ڈاکٹر شیر محمد سنجرانی، ایم ایڈی آفیسر سعید میر بلوچ، ڈی ایس وی حامی اکرم، متعلقہ اے ایس ویز اور ضلع بھر کے ویکسینیٹرز نے شرکت کی۔ میٹنگ کے دوران ویکسینیٹرز نے اپنی ماہانہ کارکردگی رپورٹس پیش کیں جبکہ آئندہ ماہ کی حکمت عملی، حفاظتی ٹیکہ جات کی کوریج بڑھانے اور فیلڈ میں درپیش مسائل پر تفصیلی غور کیا گیا۔ اس موقع پر ڈپٹی ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر ڈاکٹر جاوید حسن سیاہ پاد نے کہا کہ ای پی آئی پروگرام محکمہ صحت کی ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتا ہے، جسے ہر صورت مؤثر اور مضبوط بنانا ضروری ہے۔

اوتھل میں بلیک ٹاپ روڈ منصوبہ سست روی کا شکار، علاقہ مکینوں کا فوری نوٹس لینے کا مطالبہ

ناقص تعمیر اور پل کے ڈیزائن پر تحفظات، مون سون میں قریبی دیہات کو نقصان کا خدشہ

اوتھل (یو این اے) مورند گوٹھ، میانداد گوٹھ، دلمراد گوٹھ، جمن گوٹھ، مصری گوٹھ اور ساکھ گوٹھ کو ملانے والی بلیک ٹاپ روڈ، جو وفاقی وزیر تجارت نواب جام کمال خان کے خصوصی فنڈز سے منظور کی گئی تھی، تاحال مکمل نہ ہو سکی۔ علاقہ مکینوں نے منصوبے کی منظوری پر وفاقی وزیر کا شکریہ ادا کرتے ہوئے الزام عائد کیا کہ ٹھیکیدار کی مبینہ غفلت اور سست روی کے باعث تعمیراتی کام شدید تعطل کا شکار ہے، جس سے عوام کو شدید مشکلات کا سامنا ہے۔ مقامی افراد کے مطابق تقریباً دو سال قبل سڑک پر بجری بچھائی گئی تھی، تاہم اس کے بعد کام رک گیا۔ ان کا کہنا ہے کہ اب بغیر مناسب بنیاد تیار کیے پرانی سطح پر ہی ڈامر بچھایا جا رہا ہے، جس سے سڑک کی پائیداری پر سوالات جنم لے رہے ہیں۔ انہوں نے پل کی تعمیر کے مقام اور ڈیزائن پر بھی تحفظات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ اس سے بارشوں کے دوران سیلابی پانی کا رخ آبادیوں کی جانب مڑنے کا خدشہ ہے، جبکہ پل کے اطراف مٹی نکالنے سے بڑے گڑھے بن چکے ہیں۔ علاقہ مکینوں نے وفاقی وزیر تجارت نواب جام کمال خان اور سیکرٹری پارلیمانی امور میر زرین خان مگسی سے مطالبہ کیا ہے کہ منصوبے کا فوری نوٹس لیا جائے، تعمیراتی معیار کا جائزہ لیا جائے۔۔

بارکھان میں ترقیاتی منصوبوں میں مبینہ بے ضابطگیوں کے الزامات

ناقص تعمیر، ایڈوانس ادائیگیوں اور قومی خزانے کو نقصان پہنچانے کے دعوے، متعلقہ اداروں سے نوٹس لینے کی اپیل

بارکھان (یو این اے) ضلع بارکھان میں محکمہ بلڈنگز اینڈ روڈز (بی اینڈ آر) کے تحت جاری

باقاعدہ تصدیق شدہ اشاعت وزارت اطلاعات ونشریات حکومت پاکستان ABC CERTIFIED

روزنامہ آئینہ کوئٹہ

Daily AAINA Quetta

قیمت 5 روپے

بانی: منصور الہدیٰ عباسی

ریذیڈنٹ ایڈیٹر: فہیم ارمان خیل

چیف ایڈیٹر عامر امیر اعوان

ایڈیٹر فیصل کریم

03332831889 Daily.aaina94@gmail.com

چیف ایڈیٹر و پبلشر عامر امیر اعوان نے روزنامہ آئینہ کوئٹہ پبلشرز پرنٹر پرائیویٹ لمیٹڈ سے چھپوا کر دفتر 9-13/28 پاکستان لائن کواری روڈ کوئٹہ سے شائع کیا

بے صبر وذرا نیچے دیکھو

نسیم شاہد

عہدِ موجود میں ہر شخص بے صبری کی بیماری میں مبتلا ہو چکا ہے۔ شکر گزاری ناپید ہوگئی ہے اور شکوہ طرازی معمول بن گئی ہے۔ کیا اس طرح معاشرے چلتے ہیں؟ کیا اپنے حق سے زیادہ حاصل کرنے کا جنون زندگی میں ٹھہرا رہنے دیتا ہے؟ یہ بے صبری کئی اقسام کی ہے جو سب سے پہلے ہماری ان نعمتوں کو چاٹ جاتی ہے جو قدرت نے ہمیں دے رکھی ہیں اس بے صبری میں مبتلا ہو کر ہم سب سے پہلا نقصان تو یہ کرتے ہیں کہ خود بے چین، افسردہ، خود ساختہ دکھی اور زندگی سے مایوس ہو جاتے ہیں۔ صبر سے کام لیں تو کئی چیزیں ہمارے لئے آسان ہو جائیں۔ دو روز پہلے ڈاکٹر ذوالفقار علی رانا نے کہا ذرا ایک چکر چلڈرن کمپلیکس ہسپتال ملتان کے تھیلیسیمیا اور کینسر وارڈز کا لگائیں اس پر لکھیں کہ وہاں زندگی کس دکھ کے ساتھ چل رہی ہے۔ کل میں وہاں چلا گیا، یہ وہ بچے ہیں جو بچ بھی جائیں تو 18 سال سے زیادہ مشکل ہی سے جیتے ہیں۔ وہاں ان کی مائیں بھی موجود تھیں، جن کی آنکھوں میں ایک دکھ میں لپٹی ہوئی اداسی اور غم تھا۔ ڈاکٹر ذوالفقار علی رانا نے بتایا ان بچوں کا سب سے بڑا مسئلہ انسانی خون ہے۔ خون لگتا ہے تو زندگی چلتی رہتی ہے۔ اب تھیلیسیمیا کے بچوں کی ملک میں تعداد ایک لاکھ ہو چکی ہے جن کے لئے چوبیس لاکھ خون کی بوتلیں سالانہ درکار ہوتی ہیں۔ بلڈ کینسر میں مبتلا بچوں کے لئے بھی خون اتنا ہی ضروری ہے۔ میں نے ان وارڈز میں دو گھنٹے گزارے تو مجھے لگا میں دنیا کا سب سے دکھی آدمی ہوں کہ ایک ایک بچے کی صورت غم کی کہانی میرے سامنے رقصاں تھی۔ البتہ مجھے وہاں جانے کا ایک فائدہ ضرور ہوا کہ میرے اندر کی کثافتیں دور ہوگئیں۔ وہ حرص، طمع، احساسِ محرومی اور بے صبری جو ہر وقت تنگ کئے رکھتی تھی، صابن کے میل کی طرح نکل گئیں، ایک شکر گزاری کا جذبہ دل میں امنڈ آیا کہ اللہ نے مجھے ایسے کسی امتحان سے محفوظ رکھا اگر میں بھی کسی ایسے بچے کا باپ کا ہوتا تو زندگی کیسے گزرتی۔ یہ خیال ہی مار ڈالتا کہ اس نے زیادہ عرصے میرے ساتھ نہیں رہنا۔ چھوڑ کے چلے جانا ہے۔ پھر میں زندگی کے آہستہ چلنے کی دعائیں مانگتا کہ جتنا آہستہ چلے گی اتنا ہی یہ بچہ میرے پاس رہے گا۔ میں گھر واپس آیا تو میں نے سوشل میڈیا پر ایک ویڈیو دیکھی۔ غالباً بھکر یا کسی دوسرے کسی ضلع کے ڈپٹی کمشنر نے تھیلیسیمیا میں مبتلا ایک 19 سالہ بچی کو ایک دن کے لئے ڈپٹی کمشنر بنا دیا تھا، وہی پروٹوکول، وہی اختیار اور وہی افسرانہ دبدبہ، وہ بچی بڑے فخر اور خوشی سے ڈی سی کی کرسی پر بیٹھے کام کرتی نظر آئی، مگر پھر یہ خبر میرے دل پر بجلی بن کر گری کہ اگلے دن اس کی زندگی ختم ہوگئی۔ وہ اس دنیا سے چلی گئی۔

ہماری بے صبری کا عالم یہ ہے کہ چھوٹی چھوٹی باتوں پر کڑھتے ہیں، غمزدہ ہو جاتے ہیں، اپنے محلے میں اس گھر کو نہیں دیکھتے جہاں تین نوجوان معذوری کی حالت میں وہیل چیئر پر بیٹھے ہیں، لیکن وہ گھر ہمارے نشانے پر رہتا ہے جہاں کوئی بڑی گاڑی آ گئی ہو یا اس نے کئی مرلے میں گھر بنایا ہو۔

فاعتبرو!

ڈاکٹر یونس حسنی

ایک زمانے میں ذوالفقار علی بھٹو صاحب اپنی سیاسی جماعت پاکستان پیپلز پارٹی کے سربراہ اور ملک کے انتہائی مقبول رہنما تھے۔ سیاستجز یہ ڈاکٹر اشتیاق حسین قریشی صاحب خود ایک عالم بے بدل تھے اور اس زمانے کے چانسلر صاحب نے ان کی لیاقت، غیر معمولی شرافت اور علم وعمل سے آراستہ شخصیت ہونے کے باعث انھیں جامعہ کراچی کا شیخ الجامعہ مقرر کیا۔ ظاہر ہے کہ وہ اس منصب جلیلہ کے تقاضوں کو بہ خوبی جانتے تھے اور اس عہدے کا احترام کرانے کا سلیقہ ان میں ودیعت کیا گیا تھا۔

ایک زمانے میں ذوالفقار علی بھٹو صاحب اپنی سیاسی جماعت پاکستان پیپلز پارٹی کے سربراہ اور ملک کے انتہائی مقبول رہنما تھے۔ ان کی تقاریر جلسوں میں آگ لگا دیتیں، نوجوانوں کے وہ محبوب لیڈر تو تھے ہی ملک کی اشرافیہ بھی ان سے مرعوب تھی۔ سیاستجز یہ انھیں اشتیاق حسین قریشی صاحب سے نظریاتی اختلاف تھا اور سیاست کے جوش میں انھوں نے ایک جلسہ عام میں ڈاکٹر صاحب موصوف کے لیے کچھ نامناسب الفاظ کہے۔ ڈاکٹر صاحب بھلا اس کا کیا جواب دیتے اور کیوں دیتے، البتہ ملک کے علمی حلقوں میں بھٹو صاحب کی غیر معمولی مقبولیت کے باوجود ان کے رویے کو ناپسند کیا گیا۔ علم اور صاحب علم کی عظمت کا احساس ابھی باقی تھا۔

پھر ڈاکٹر محمود حسین صاحب شیخ الجامعہ مقرر ہوئے۔ وہ بھی سراپا علم اور علم کے علم بردار تھے۔ ان کے زمانے میں ایک روز چند طالب علموں نے انھیں جامعہ کی چھوٹی سی لفٹ کے پاس روکا اور اپنے کچھ مطالبات پیش کیے۔

ڈاکٹر صاحب نے انھیں سنا اور ان پر غور کرنے کا اور اس کی روشنی میں اقدام کرنے کا وعدہ کیا۔ ایک طالب علم کو عین اس وقت جب صاحب موصوف اپنی بات ختم کر کے لفٹ میں سوار ہونے جانے لگے، کوئی اور مطالبہ بھی یاد آ گیا۔ وہ تیزی سے لفٹ کی طرف بڑھا اور ڈاکٹر صاحب کی شیروانی کا دامن ہی چھو سکا کہ لفٹ چل پڑی

مگر ڈاکٹر صاحب کی شیروانی کا دامن لفٹ کے دروازے میں اٹک گیا۔ اس سے نقصان تو کچھ بھی نہیں ہوا، البتہ ڈاکٹر صاحب کو طالب علم کی یہ جرات غیر مہذب اور ناشائستہ لگی، وہ اوپر اپنے کمرے میں گئے، استعفیٰ لکھا اور گھر چلے گئے۔

کچھ مدت بعد ڈاکٹر احسان رشید شیخ الجامعہ مقرر ہوئے۔ اس وقت تک جامعہ میں فائرنگ کے رواج کی ابتدا ہوئی تھی۔ ایک روز طلبا نے کسی معاملے میں مشتعل ہو کر شیخ الجامعہ کے دفتر کے باہر نعرے بازی کی، جامعہ کے ارباب حل وعقد نے لڑکوں کو سمجھا بجھا کر ٹھنڈا کر دیا مگر احسان رشید صاحب کو یہ بات سخت ناگوار گزری، وہ اپنی گاڑی میں بیٹھے گھر آئے اور دوسرے دن وہ دفتر میں نہیں آئے، ان کا استعفیٰ آیا۔

یہ تھے وہ لوگ جو شیخ الجامعہ کے منصب اعلیٰ پر فائز ہونے کے لائق تھے۔ وہ اس منصب کے صرف اہل نہ تھے بلکہ اس کی عظمت کے تحفظ کے امین بھی تھے۔ وہ اسے ملازمت نہیں سمجھتے تھے بلکہ نوجوان نسل کی تربیت کا مقدس فریضہ خیال کرتے تھے اور اگر کبھی ان کے منصب پر حرف آنے لگتا تو کوئی مصلحت آڑے نہیں آتی تھی۔

وہ اپنے دامن پر آنے والی آنچ کو دراصل جامعہ اور اس کے ماحول کی توہین گردانتے تھے اس لیے ذرا سی بدتمیزی بھی انھیں بہت نظر آتی تھی اور اس سے بے زاری وہ مستعفی ہو کر دیتے تھے، کیونکہ ان کے نزدیک کسی عہدے سے چمٹے رہنا اس عہدے کا احترام نہیں بلکہ اسے دوسروں کے حوالے کر کے اس کے تحفظ کو یقینی بنانا ضروری ہوتا ہے جب طالب علم معمولی سی شکایات پر شیخ الجامعہ کا گھیراو کرنے لگیں تو انھیں سبق سکھانے کے لیے عہدہ چھوڑ دینا ضروری خیال کرتے تھے۔

اب تصویر کا دوسرا رخ بھی دیکھ لیجیے۔ دروغ برگردن راوی سنا ہے کہ جامعہ اردو آج کل شدید مالی بحران میں مبتلا ہے، نوبت یہاں تک پہنچ گئی ہے کہ اساتذہ کو کئی کئی ماہ تنخواہیں نہیں مل پاتیں۔ یہ قومی زبان میں تدریس کا واحد علمی ادارہ ہے اور جیسا کہ نام سے ظاہر ہے یہ اردو یونیورسٹی ہے۔ ہونا تو یہ چاہیے تھا کہ اس جامعہ کا تحفظ اہتمام کے ساتھ کیا جاتا مگر یہاں تو جامعہ کے اساتذہ کے ہاتھوں میں کشکول گدائی تھما دیا گیا ہے۔

راوی ہی کے مطابق جامعہ کے شیخ کے فرائض میں شامل ہے کہ جامعہ کے تقدس، ترقی اور تدریسی خدمات کی بہتری کے لیے وہ مناسب اقدامات کرے مگر شاید اب شیوخ الجامعہ کوئی اچھی مثال قائم کرنے کے لیے مطلق تیار نہیں ہیں۔

کئی ماہ سے قوت لایموت سے محروم اساتذہ طرح طرح احتجاج کرتے رہے اور فقیرانہ صدائیں بلند کرتے رہے مگر ایوان صدر سے لے کر عوامی سرکار تک کسی کے سر میں جوں نہ رینگی۔ یہ صورت حال دیکھ کر ایک استاد اب انھیں شیخ الجامعہ کے بجائے وائس چانسلر کہنا ہی مناسب ہے کیونکہ اردو لقب اب جامعہ اردو کے شیخ الجامعہ کو زیب نہیں دیتا، وہ وائس چانسلر ہی اچھے۔ چنانچہ ان وائس چانسلر کی دفتر سے روانگی کے وقت ایک دلیر استاد نے آو دیکھا نہ تاو، ان کی گاڑی کے آگے لیٹ گیا کہ روز روز مرتے رہنے سے بہتر ہے ایک بار ہی مر لیا جائے۔ وائس چانسلر صاحب نے گاڑی چھوڑی اور جامعہ سے باہر آ کر رکشہ لیا اور چلتے بنے، گاڑی وہیں چھوڑی کہ گاڑی کا تو کوئی قصور نہ تھا۔

ایک بزرگ مجھے اکثر ملتے تھے، واک کے دوران بھی کہیں نظر آ جاتے تو میں ان کے پاس ضرور جاتا، وہ پہلا سوال ہی یہ کرتے تھے، آج شکر ادا کیا، میں کہتا تھا ہاں کیا ہے۔ ایک بار چند دوست بھی میرے ساتھ تھے۔ ہم گئے ملنے تو ان کا سوال یہی تھا، اس پر ایک دوست جلد بازی میں پوچھ بیٹھے، کس بات کا شکر جناب، انہوں نے حیرت زدہ نگاہوں سے ان کی طرف دیکھ کر کہا اس بات کا کہ تم آج بھی واک کر رہے ہو، واک کرنے کے قابل ہو۔ پھر انہوں نے دور سے وہیل چیئر پر آتے ہوئے ایک شخص کی طرف اشارہ کیا، جسے ایک آدمی چلا کر لا رہا تھا۔ اس حالت میں پہنچو گے تو شکر کرو گے؟ یہ سنتے ہی میرے دوست پر لرزہ طاری ہو گیا۔ نہیں نہیں سرکار میں نے تو ویسے ہی پوچھا تھا کہ کوئی خاص بات ہوگئی ہے جس کا شکر ادا کیا جائے۔ انہوں نے کہا یہ خاص بات تھوڑی ہے کہ تم اپنے قدموں پر کھڑے ہو۔ ذرا ہسپتال کے ہڈی جوڑ وارڈ کا چکر تو لگا، جن ٹانگوں، بازوں، ریڑھ کی ہڈی اور دماغ کی سلامتی پر تم شکر ادا نہیں کر رہے وہ کتنے لوگوں کی زندگی کا سب سے بڑا دکھ بنی ہوئی ہے۔ پھر انہوں نے کہا صرف دو لفظوں کو اپنی زندگی کا حصہ بنا لو کبھی غم، دکھ، مایوسی اور ڈپریشن تمہارے پاس نہیں آئے گی ایک صبر اور دوسرا شکر ہے، اب جا واک کرو۔

اب مسئلہ یہ ہے کہ ایسی باتیں زندگی کی اندھا دھند دوڑ میں کیسے سمجھ آتی ہیں۔ ہر بندہ دکھی ہے اور کھوج لگائیں تو دکھ کی وجہ یہی بے صبری اور ناشکری نظر آئے گی۔ سڑکوں پر بے صبری قیامتیں ڈھا رہی ہے۔ اپنی لائن اور لین میں نہ رہنا زندگی سے محروم کر دیتا ہے یا زندگی کو اپاہج بنا دیتا ہے۔ دفتروں میں یہی بے صبری ایک سازشی ماحول کو جنم دیتی ہے جس میں ہر کوئی دوسرے سے آگے نکلنا چاہتا ہے۔ دولت کے حصول میں بھی اور ترقی میں بھی۔ سکون کی زندگی بذات خود ایک بڑی نعمت ہے۔ روکھی سوکھی کھا کے پرسکون زندگی گزر رہی ہو تو وہ اس زندگی سے کہیں بہتر ہے جس میں اولاد کا دکھ، اپنی بیماری کا دکھ یا کسی عزیز کی معذوری کا غم موجود ہو۔ ان سے بچے ہوئے ہیں تو سمجھو آپ سے بڑا خوش نصیب کوئی نہیں۔ یہ صبر کی جگہ ہے شکوے کی نہیں۔ یہ دنیا کی سب سے بڑی نعمتیں ہیں خدانخواستہ

چھوٹی سی دنیا، آپ اپنی ولایت

شاہد ملک

ہمارے بڑوں میں بی بی سی اردو کے سید اطہر علی آخری آدمی تھے جنہوں نے کار کو کار کبھی نہ کہا، ہمیشہ موٹر ہی کہتے رہے۔ اِس سے زیادہ اپنائیت کا احساس جید صحافی آئی اے رحمان کی زبان سے انگلینڈ کے لیے ولایت کا لفظ سن کر ہوا کرتا۔ اپنائیت اِس لیے کہ ہمارے بچپن میں، جب پاکستان بنے سات آٹھ برس ہوئے ہوں گے، ولایت اور ولایتی کے الفاظ اکثر سننے میں آتے۔ افراد ہی نہیں، اشیا بھی دو حقیقی یا خیالی زمروں میں تقسیم تھیں۔ لوگ کہتے یہ سامان دیسی ہے اور دوسرا میڈ اِن انگلینڈ۔ عجیب بات کہ راہوالی کی گرد آلود کھانڈ دیسی چینی کہلاتی اور مردان کی پریمئیر مِل کی چمکدار شوگر ولایتی چینی۔ البتہ سیالکوٹ کی سی ایس ڈی اور ایمیلیا ہوٹل کی ڈیوڑھی میں آغا کے شیلف میں سجی ولایتی ٹافیوں کی مسحور کن خوشبو آبائی محلے کی ان چوسنے والی دیسی گولیوں سے بہت مختلف ہوتی جنہیں بعد میں ہمارے دانشور دوست شاہد مسعود نے اجزائے ترکیبی کی بنا پر گڑ کینڈی کا نام دیا تھا۔

ولایتی مصنوعات کی برتری پر اولین چوٹ بناسپتی گھی نے لگائی۔ ایک تو دیسی کے مقابلے میں یہ واحد کم قیمت ولایتی آئٹم تھا۔ دوسرے زرعی سے صنعتی سماج میں بدلنے والی بیشتر آبادی گھر کے دودھ گھیو کے برعکس ویجیٹیبل آئل کا استعمال کسرِ شان سمجھا کرتی۔ پر جناب، دیسی، ولایتی کی تمیز میں بناسپتی گھی کا مسئلہ معمول سے ہٹ کر ہے۔ ورنہ وہ دن نہیں بھولتا جب سنگر سلائی مشین پر بیٹیوں کے کپڑے سیتے ہوئے والدہ سے مشین کی سوئی ٹوٹ گئی۔ چنانچہ بڑا بچہ ہونے کے ناتے مجھی کو نئی سوئی کے لیے بازار بھیجا گیا۔ دکاندار کا کہنا تھا کہ جاپانی سوئی پچیس پیسے، جرمن چالیس اور انگلش پچاس پیسے میں ملے گی۔ یوں لگا کہ اِس کیش پر چیز کے ٹنڈر کھولنا میرے اختیار میں نہیں۔ پوچھنے کے لیے گھر لوٹا تو ماں کے منہ سے انگلش کا لفظ اتنے اعتماد سے نکلا جیسے وہ میری ناسمجھی کا مذاق اڑا رہی ہوں۔

تب گرمی کی چھٹیوں میں علامہ اقبال کی بانگ درا کا ایک نسخہ ہمارا ہاتھ لگ گیا تھا۔ کئی غزلوں کا ترنم سیٹ کرنے میں محمد رفیع اور لتا منگیشکر سے چھوٹے بھائی زاہد اور میں نے جو مدد لی اس کا ذکر ایک کتاب میں کر چکا ہوں۔ طویل نظم تصویرِ درد تہہ دار معانی کے باوجود آسان لگی کہ اِسے گانے کے لیے ابوالاثر حفیظ جالندھری کے سلام اے آمنہ کے لال والی دھن موجود تھی۔ مگر گیارہ، بارہ سال کے لڑکوں نے جب متن پر غور کیا تو الجھا پیدا ہونے لگا۔ یہ ٹھیک ہے کہ چند روز پہلے نواب کلب علی خاں فائق رامپوری کے مرتب کردہ مکاتیبِ غالب میں ہم ایک لفظ کوخس کی ٹٹی کی جگہ کچھ اور سمجھ کر بہت ہنسے تھے۔ والد سے پوچھا تو انہوں نے کہا کہ اِسے ماضی میں برقی پنکھے کا متبادل سمجھ لو۔ تصویرِ درد والا مغالطہ زیادہ گمبھیر ہے۔

دراصل یہ غلطی اتنی باریک تھی کہ ہمیں کوتاہی کا شائبہ گزرا نہ یہ احساس ہوا کہ کسی سے معانی پوچھنے کی کوشش کریں۔ علامہ کا مصرع تھا میں وہ چھوٹی سی دنیا ہوں کہ آپ اپنی ولایت ہوں۔ ولایت کی تفہیم کے لیے ولی اور والی سے مدد لینے کا خیال نہ آیا جو دوستی، قربت اور روحانی تعلق کا اشارہ ہیں۔ سیاسی زاویے سے راجا کی قلمرو رجواڑا کہلاتی تھی، رئیس کی عملداری ریاست اور والی کے زیرِ نگیں علاقہ ولایت۔ ہم یہی سمجھے کہ علامہ نے خود کو انگلینڈ سے تشبیہ دی ہے۔

تشبیہہ کے بھید چھیالیس سال پہلے کھلے جب برٹش کونسل نے انگریزی تدریس کے پوسٹ گریجوایٹ کورس کے بہانے سال بھر کے لیے ایک برطانوی یونیورسٹی میں بھیج دیا۔ برٹش کونسل کی تحریری ہدایت تھی کہ طالب علم ہیتھرو ائرپورٹ پر آمد کی پیشگی اطلاع کسی دوست یا عزیز کو نہ دے کیونکہ اِس سے انتظامات میں خلل پیدا ہوتا ہے۔ میرے کیس میں خلل اِس لیے پیدا ہوا کہ طے شدہ پروگرام کے برعکس اس رات میزبان ادارے کا نمائندہ ہوائی اڈے پر

دہشت گردی سے کیسے نمٹا جائے؟

سلمان عابد

یہ ایک واقعی سنگین خطرہ اور چیلنج ہے کہ ہم مسلسل دہشت گردی کے خطرات سے دوچار ہیں۔

یہ ایک واقعی سنگین خطرہ اور چیلنج ہے کہ ہم مسلسل دہشت گردی کے خطرات سے دوچار ہیں۔ پچھلے چار دن میں بلوچستان میں ہونے والی دہشت گردی کے مختلف واقعات میں 42 جوان اور شہری شہید ہوئے ہیں جب کہ سیکیورٹی اداروں نے بھی عملاً 54 دہشت گردوں کو ہلاک کیا ہے۔ جب کہ ان دہشت گردی کے واقعات میں زخمی ہونے والے اور یرغمالی افراد کی تعداد بھی کافی بڑی تعداد میں دیکھنے کو مل رہی ہے۔ دہشت گردی کے ان واقعات میں بلوچستان اور خیبر پختونخواہ دہشت گردوں کا بڑا مرکز بنا ہوا ہے جہاں وہ ہماری بہت سی داخلی سیاسی اور انتظامی خامیوں کو بنیاد بنا کر دہشت گردی کر کے حکومت کی رٹ کو چیلنج کرتے ہیں۔

پاکستان کی سطح پر دہشت گردی سے نمٹنے کے لیے داخلی اور علاقائی سطح پر مختلف سیاسی، انتظامی اور سیکیورٹی حکمت عملی اور مختلف نوعیت کے اداروں کی عملاً تشکیل بھی کی گئی ہے۔ یہ تجزیہ سیاسی اور سیکیورٹی کے سیاسی اور انتظامی ماہرین کی سطح پر کرنے کی ضرورت ہے کہ ہم نے عملی طور پر دہشت گردی کی اس جنگ کے خاتمہ میں کتنی کامیابی حاصل کی اور کہاں آج بھی وہ چیلنجز ہیں جو ہمارے لیے بڑے مسائل یا ناکامی کو پیدا کر رہے ہیں۔

کچھ مسائل داخلی نوعیت کے ہونگے اور کچھ مسائل علاقائی نوعیت سے جڑے ہوئے ہیں جن کا سنجیدگی سے تجزیہ درکار ہے۔ کیونکہ دہشت گردی کا علاج محض جذباتی ردعمل کی سیاست اور حکمت عملی سے ممکن نہیں۔ ہمیں دہشت گردی کو سیاسی تنہائی میں دیکھنے کی بجائے ریاست کے سیاسی، معاشی اور سیکیورٹی کے نظام کی بنیاد پر دیکھنا ہوگا۔ اگر ہم نے دہشت گردی پر قابو نہ پایا تو معاشی ترقی اور معاشی امکانات سمیت سیاسی استحکام بھی پیدا نہیں ہو سکے گا۔

اس میں کوئی شک نہیں ماضی سے لے کر اب تک ہم نے دہشت گردی کی جنگ میں داخلی، علاقائی اور عالمی سطح پر ایک بھاری قیمت ادا کی۔ ماضی کی بہت سی سیاسی اور غیر سیاسی حکومتوں کے فیصلوں کی وجہ سے بھی داخلی سطح پر ہمیں دہشت گردی کے تناظر میں کئی مسائل کا سامنا کرنا پڑا۔ لیکن اب ماضی سے باہر نکل کر حال اور پھر مستقبل کی طرف پیش قدمی کو ممکن بنانا ہے۔ پاکستان کو داخلی سطح پر جو سیکیورٹی کے مسائل ہیں اس سے نمٹنے کو کیسے ہم اپنی بڑی قومی سیاسی اور سیکیورٹی ترجیحات بنا سکتے ہیں۔ اس پر ایک بڑی پیش رفت کی ضرورت ہے۔ یہ جنگ سیاسی تنہائی میں نہیں لڑی جا سکتی ایک طرف ہمیں انتظامی دوسری طرف سیکیورٹی اور تیسری طرف ہم کو سیاسی حکمت عملی اور چوتھی طرف ادارہ جاتی سطح پر موجود حکمت عملیوں کا جائزہ لے کر اسے نئے سرے سے ترتیب دینا ہوگا تاکہ ہم آگے بڑھ سکیں۔ کیونکہ محض طاقت کی بنیاد پر بھی یہ جنگ نہیں جیتی جا سکے گی اور نہ ہی محض سیاسی حکمت عملی کی بنیاد پر بڑا نتیجہ نکلے گا۔ اس کے لیے طاقت اور سیاسی حکمت عملی کے درمیان توازن پر مبنی پالیسی درکار ہے۔

بلوچستان میں صوبائی حکومت اور مقامی سطح کی سیاسی جماعتوں اور وہاں کی قیادت کے درمیان جو خلیج ہے وہ بھی مسائل کو پیدا کرنے کا سبب بن رہی ہے۔

بلوچستان کی صوبائی حکومت کو صوبائی سیاسی قیادت اور جماعتوں کے ساتھ بیٹھ کر حکمت عملی اختیار کرنا چاہیے، صوبائی سیاسی جماعتیں بھی حکومت کے ساتھ بیٹھنے سے گریز کر رہی ہیں۔ پی ٹی آئی کی جانب سے بلوچستان کے حالات پر ہونے والی اے پی سی کے مشترکہ اعلامیہ میں بھی یہ کہا گیا ہے کہ بلوچستان کا مسئلہ سیاسی، آئینی اور قانونی یا انسانی حقوق کا مسئلہ ہے اور ان کے بقول مسئلہ کے حل کے لیے ایک ہمیں جامع ٹروتھ اینڈ ری کنسلیشن قائم کیا جائے تاکہ وہاں کوئی پائیدار حل سامنے آ سکے۔ اس کانفرنس میں بیرسٹر گوہر، سردار اختر مینگل، محمود خان اچکزئی اور سابق وزیر اعظم شاہد خاقان عباسی شامل تھے۔

اس میں کوئی شک نہیں کہ بلوچستان کے بہت سے مسائل کا تعلق سیاسی اور محرومی کی سیاست سے جڑا ہوا ہے۔ ان میں سیاسی اور شناخت کے سوال، معاشی محرومی اور وسائل کی تقسیم، سیکیورٹی اور انسانی حقوق، گورننس اور ترقیاتی عمل کا نہ ہونا شامل ہیں۔ لیکن یہ سب کچھ بات چیت کی مدد سے ممکن ہو سکتا ہے اگر یہ طے کر لیا جائے کہ اپنے مسائل کا حل طاقت کی بجائے بات چیت کی ہی مدد سے حل کرنا چاہتے ہیں۔ جن لوگوں نے بندوق اٹھائی ہوئی ہے اس کے خلاف سب سیاسی قوتوں کو مل کر ریاست کے ساتھ کھڑے ہونا ہوگا۔

ایک مسئلہ پاکستان کو بھارت اور افغانستان سے بھی درپیش ہے اور ان دونوں ممالک کا باہمی گٹھ جوڑ پاکستان کی داخلی سلامتی اور سیکیورٹی کو چیلنج کر رہا ہے۔ ان دونوں ممالک کی پاکستان کے خلاف پراکسی وار ایک بڑا خطرہ ہے اور مسلسل یقین دہانیوں کے باوجود نہ بھارت اور نہ افغانستان ہمارے تحفظات کو دور کر رہا ہے۔ بالخصوص افغانستان میں موجود طالبان حکومت کسی بھی طور پر پاکستان مخالف ٹی ٹی پی کے خلاف کوئی ایکشن لینے کے لیے تیار نہیں۔ پاکستان اور افغانستان کے تناظر میں ترکیہ، قطر، سعودی عرب اور چین میں ہونے والے پاکستان افغانستان مذاکرات کا بھی کوئی بڑا مثبت نتیجہ نہیں نکل سکا اور ایسے لگتا ہے کہ ہم افغانستان سے تعلقات کی بہتری میں دور ہوتے جا رہے ہیں جو ہماری داخلی سیکیورٹی کے لیے کوئی اچھی علامت نہیں۔ خود چین، روس، قطر، ترکیہ، سعودی عرب کو بھی پاکستان افغانستان تعلقات میں موجود خلیج یا بداعتمادی پر تشویش ہے۔ اصولی طور پر پاکستان افغانستان تعلقات کی بہتری کے لیے مذاکرات کا جو عمل تعطل کا شکار ہوا ہے اسے ہر صورت دوبارہ شروع ہونا چاہیے اور اس میں چین سمیت روس کو کلیدی کردار ادا کرنا ہوگا۔

یہ سب کچھ اس لیے بھی ضروری ہے کہ پاکستان میں دہشت گردی کا خاتمہ افغانستان سے تعلقات کی بہتری کے ساتھ ہی جڑا ہوا ہے۔ اس پر پاکستان کو سفارت کاری کے محاذ پر اپنا مقدمہ مضبوط بنیادوں پر پیش کرنا ہوگا اور باور کروانا ہوگا کہ کس طرح سے افغانستان پاکستان کو داخلی سطح پر کمزور کر رہا ہے۔

پاکستان کو یہ شکایت ہے کہ افغانستان دہشت گردوں کی آماجگاہ بن چکا ہے افغان حکومت دہشت گردوں کے خلاف کسی بھی قسم کی کارروائی کرنے سے گریز کر رہی ہے وہ یقین دہانی تو کراتی ہے کہ وہ دہشت گردوں کی حمایت نہیں کرے گی مگر جو صورت حال سامنے آتی ہے اس کے مطابق افغان حکومت اپنے قول پر عمل نہیں کر رہی۔ دہشت گرد افغانستان میں آزادانہ گھوم رہے اور پاکستان کے لیے مسائل پیدا کر رہے ہیں۔

اسی طرح سے ہم نے داخلی سطح پر دہشت گردی سے نمٹنے کے لیے میکنزم یا ادارے بنائے ہوئے ہیں ان کی فعالیت کو مزید موثر بنانا ہوگا اور بالخصوص پاکستان کی بڑی سیاسی جماعتوں کو بلوچستان کے حل میں اپنا کلیدی کردار ادا کرنا ہوگا۔ یہ جو حالیہ دہشت گردی کے واقعات ہمیں دیکھنے کو مل رہے ہیں یہ ریاست کی اپنی بقا کے لیے ایک بڑا چیلنج رکھتے ہیں۔ ہمیں دہشت گردی کے اس داخلی بحران سے نکلنے کے لیے خود ملک میں ایک بڑا سیاسی استحکام درکار ہے۔

موجودہ حالات میں نئی حکمت عملیوں کو کیسے ترتیب دینا ہے اور جن فرد یا یا جماعتوں کی پالیسیوں پر تحفظات ہیں ان کو کیسے کم کیا جا سکتا ہے۔ کیونکہ دہشت گردی کی یہ جنگ پاکستان کے خلاف ہے اور اس جنگ کا مقابلہ ہم سب نے مل کر کرنا ہے۔

ایسے میں ہم سب کا متفق ہونا اور جنگ کے خلاف بغیر کسی جھول کے کھڑا ہونا ہم سب کی مشترکہ ذمے داری ہے۔ لیکن اس کے لیے ایک بڑی قومی سطح پر وسیع تر مشاورت درکار ہے اور بالخصوص موجودہ حالات میں پارلیمنٹ کا ایک مشترکہ اجلاس یا تمام سیاسی جماعتوں کی مشترکہ کانفرنس کی مدد سے ایسا مشترکہ اعلامیہ اور حکمت عملی تو ترتیب دینے میں حکومت پہل کر سکتی

بھارت، اسرائیل، شیواجی اور دھریندر

وسعت اللہ خان

جیسے جیسے دونوں ممالک عالمی برادری میں الگ تھلگ نظر آ رہے ہیں ویسے ویسے یہ تنہائی انھیں مزید قریب لا رہی ہے۔

جب سات اکتوبر دو ہزار تیئس کو جنوبی اسرائیل میں حماس کے مسلح شبخون کے نتیجے میں ایک ہزار سے زائد اسرائیلی و غیر ملکی شہری ہلاک ہوئے تو نیتن یاہو کی میز پر اظہار یکجہتی کا پہلا پیغام واشنگٹن یا یورپ سے نہیں بلکہ نریندر مودی کی جانب سے آیا۔ اس دہشت گرد کارروائی سے شدید صدمہ پہنچا ہے۔ آزمائش کی اس گھڑی میں ہم آپ کے شانہ بشانہ ہیں۔ جب کہ ایک اور قریبی دوست ایران کے رہبرِ اعلیٰ علی خامنہ ای کی اسرائیلی بمباری میں شہادت کی تعزیت میں مودی حکومت کو چار دن لگے۔

مودی جی آخری غیر ملکی رہنما تھے جنھوں نے ایران پر اسرائیل اور امریکا کے اچانک حملے سے دو دن پہلے تل ابیب میں اسرائیلی پارلیمنٹ کنیسٹ میں پھاور لینڈ مدر لینڈ والا خطاب کر کے سب کے دل موہ لیے۔ بھارت میں اسرائیل کے سفیر روون آزر کے بقول ایک ایسی دنیا جو آفاقیت اور قوم پرستی کے مرحلے سے آگے نکل رہی ہے، مودی اور نیتن یاہو نہ صرف قوم پرستی بلکہ قومی شناخت کے داعی ہیں۔

جیسے جیسے دونوں ممالک عالمی برادری میں الگ تھلگ نظر آ رہے ہیں ویسے ویسے یہ تنہائی انھیں مزید قریب لا رہی ہے۔ نیتن یاہو جرائم کی بین الاقوامی عدالت سے وارنٹ نکلنے کے بعد نہ صرف کئی مغربی ممالک میں ناپسندیدہ قرار پائے ہیں بلکہ اب تو سب سے بڑے اتحادی امریکا کی رائے عامہ بھی کھلم کھلا بیزاری کا اظہار کر رہی ہے۔

البتہ مودی حکومت سمجھتی ہے کہ انتہا پسند اسلام کی لہر کے آگے بند باندھنے کی کوششوں میں بھارت اور اسرائیل کو پہلے سے زیادہ یکجا ہونے کی ضرورت ہے۔ اسرائیل کو بھی مغرب میں بڑھتی ہوئی بیزاری کے سبب مشرق میں ایک مضبوط اقتصادی و نظریاتی پارٹنر کی اتنی ہی ضرورت ہے۔ ان دونوں کو ایک خلیجی ساجھے دار متحدہ عرب امارات کی شکل میں میسر ہے۔ عجیب بات ہے کہ اس بڑھتی ہوئی قربت کے باوجود بھارت آج بھی کاغذی طور پر فلسطین کے دو ریاستی حل کا حامی ہے۔ وہ حل جو بقول نیتن یاہو زمین میں گہرا دفن ہو چکا ہے۔

بھارت کی کسی ایک ٹوکری میں تمام انڈے رکھ دینے والی ایسی خارجہ پالیسی کبھی بھی نہیں تھی۔ سرد جنگ کے زمانے میں بھارت نہ صرف غیر جانبدار تحریک کے صفِ اول کے علمبرداروں میں تھا بلکہ پی ایل او کا بھی کھلم کھلا حامی تھا۔ یہ پالیسی دراصل نہرو کی کلاسیکی خارجہ حکمتِ عملی کا تسلسل تھی۔

بھارت نے انیس سو سینتالیس میں فلسطین کی تقسیم کی مخالفت کی اور جب اسرائیل بن گیا تو اقوام متحدہ میں اس کے داخلے کی بھی مخالفت کی۔ انیس سو بانوے میں جا کے کہیں دونوں ممالک کے درمیان سفارتی تعلقات قائم ہوئے۔ تب تک ہندو قوم پرستی کے رتھ نے نہرو دور کی سیکولر سوشلسٹ پالیسیوں کو کچلنا شروع کر دیا تھا۔

ایک اہم موڑ انیس سو ننانوے کی کرگل کی جنگ ثابت ہوئی۔ ایک برس پہلے ایٹمی دھماکے کرنے کے بعد امریکا اور مغربی ممالک نے بھارت کو اسلحے کی فروخت معطل کر دی۔ اس آڑے وقت میں اسرائیل نے بھ

بقیہ 1

آزادی ہے۔ خواجہ آصف نے کہا کہ کوئی شخص تنخواہ کیلئے اپنی قیمتی جان کی قربانی نہیں دیتا، جان کی قربانی کے پیچھے کسی نظریے، عقیدے، فرض اور وطن سے گہری وابستگی ہوتی ہے، آپ حالات وواقعات یا طریقہ کار سے اختلاف کرسکتے ہیں، مگر اس نظریے، وابستگی، محبت اور قربانی کی توہین نہیں کرسکتے۔ وزیر دفاع نے کہا کہ دہشتگردی کیخلاف جنگ جاری ہے اور پاک فوج سمیت دیگر اداروں کے جوان اور شہری شہادتیں دے رہے ہیں، ان کی قربانی کو تنخواہ کا نتیجہ قرار دینا سیاسی تنقید نہیں بلکہ اخلاقی بے حسی ہے۔ وزیر دفاع خواجہ آصف نے مزید کہا کہ مولانا صاحب نے صرف ایک ادارے کو نہیں، ہزاروں شہداء، غازیوں، بیواؤں اور یتیموں کے جذبات کو مجروح کیا ہے۔

بقیہ 2

سیکی تباہ خیال کیا گیا۔ وفاقی وزیر اطلاعات اور سی پی این ای کے عہدے داروں نے آڈٹ بیورو آف سرکولیشنز (اے بی سی) کے نظام میں اصلاحات کرنے پر اتفاق کیا۔ وفاقی وزیر اطلاعات نے کہا کہ حکومت آزاد، ذمہ دار اور مضبوط پرنٹ میڈیا پر یقین رکھتی ہے، اخباری صنعت کو درپیش مسائل کے حل کے لیے تمام متعلقہ فریقین کے ساتھ مشاورت کا عمل جاری رکھا جائے گا، اے بی سی کے نظام کو جدید تقاضوں سے ہم آہنگ، معتبر اور شفاف بنانا وقت کی ضرورت ہے۔ عطا اللہ تارڑ نے کہا کہ آڈٹ بیورو آف سرکولیشنز میں ضروری اصلاحات، میڈیا ہاؤسز کے واجبات کی ادائیگی اور نیوز ایجنسیوں سے متعلق امور کو ترجیحی بنیادوں پر آگے بڑھایا جائے گا، صحافتی اداروں کو درپیش جائز مسائل کے حل کے لیے ہر ممکن تعاون فراہم کیا جائے گا۔ سی پی این ای کے وفد نے نئی پرنسپل انفارمیشن آفیسر رئیسہ عادل کو ذمہ داریاں سنبھالنے پر مبارکباد دی۔ سی پی این ای نے کہا کہ رئیسہ عادل کی قیادت میں وزارت اطلاعات اور اخباری صنعت کے درمیان باہمی تعاون مزید مضبوط ہوگا۔ وفد نے سبک دوش پرنسپل انفارمیشن آفیسر مبشر حسن کی خدمات کو سراہتے ہوئے ان کے لیے نیک تمنا کا اظہار کیا۔ ملاقات میں وفاقی سیکریٹری اطلاعات ونشریات اشفاق احمد خلیل بھی موجود تھے۔

بقیہ 3

معیشت کو کیش لیس نظام پر منتقل کرنے سے پائیدار معاشی ترقی ہوگی اور شفافیت کو فروغ ملے گا۔ منگل کو جاری اعلامیہ کے مطابق منگل کو وزیراعظم محمد شہباز شریف کی زیر صدارت کیش لیس معیشت اور ڈیجیٹل ادائیگیوں کے فروغ پر اجلاس ہوا جس میں وزیراعظم نے گزشتہ ایک سال کے دوران پاکستان کی معیشت کو ڈیجیٹل ادائیگیوں پر مبنی کیش لیس معیشت میں تبدیل کرنے کی پیش رفت پر معاشی ٹیم کی کارکردگی کی ستائش کی۔ وزیراعظم نے کہا کہ ملکی معیشت کو کیش لیس نظام پر منتقل کرنے سے پائیدار معاشی ترقی ہوگی اور شفافیت کو فروغ ملے گا۔ انہوں نے وزیراعظم کا ڈیجیٹل ادائیگیوں کے لیے کیو آر کوڈ استعمال کرنے والے فعال مرچنٹس کی تعداد میں ایک سال کے دوران 300 فیصد اضافہ کرنے پر معاشی ٹیم کو خراج تحسین پیش کیا۔ وزیراعظم نے مرچنٹس کو کیو آر کوڈ کے ذریعے ڈیجیٹل ادائیگیوں کی جانب راغب کرنے کے لیے آگاہی مہم مزید مؤثر بنانے کی ہدایت کی ہے۔ انہوں نے کہا کہ موبائل بینکنگ ایپ استعمال کرنے والوں کی تعداد ایک سال میں 9 کروڑ 50 لاکھ سے بڑھ کر 13 کروڑ 70 لاکھ ہونا اہم کامیابی ہے۔ انہوں نے کہا کہ بینک اور مالیاتی ادارے کیش لیس معیشت کے فروغ میں بھرپور کردار ادا کریں۔ انہوں نے کہا کہ بیرون ملک سے آنے والی ترسیلات زر کو 100 فیصد ڈیجیٹل بنایا جائے۔ وزیراعظم نے بے نظیر انکم سپورٹ پروگرام کی ادائیگیوں کو ڈیجیٹل نظام پر منتقل کرنے کے اقدام کو شفاف، تیز رفتار اور مستحقین کے لیے سہل قرار دیتے ہوئے سراہا۔ اجلاس میں کیش لیس اکانومی کے لیے اقدامات کی پیشرفت پر بریفنگ دی گئی۔ بتایا گیا کہ جون 2025 سے جون 2026 تک ڈیجیٹل طریقے سے ادائیگیاں موصول کرنے والے مرچنٹس کی تعداد 300 فیصد اضافہ سے 20 لاکھ، 3 ہزار ہوچکی ہے۔ بریفنگ دی گئی کہ نادرا کی 99 فیصد ادائیگیاں ڈیجیٹائز ہو چکی ہیں اور کیش ادائیگیاں 71 فیصد سے کم ہو کر صرف 1 فیصد پر آچکی ہیں، بینظیر انکم سپورٹ پروگرام کے ایک کروڑ صارفین کو تمام ادائیگیاں ڈیجیٹل والٹ سے کی جارہی ہیں۔ بریفنگ میں بتایا گیا کہ اس وقت موبائل بینکنگ ایپ صارفین کی تعداد 13 کروڑ، 70 لاکھ ہے، جولائی 2025 سے جون 2026 کے دوران 11.9 ارب ڈیجیٹل ٹرانزیکشن ریکارڈ کی گئیں۔ بتایا گیا کہ گزشتہ سال کے دوران ترسیلات زر کی 92 فیصد رقوم ڈیجیٹل طریقے سے موصول ہوئی ہیں، کیش لیس اکانومی کے حوالے سے تھرڈ پارٹی ویلیڈیشن جاری ہے اور حتمی رپورٹ بمع سفارشات نومبر 2026 میں پیش کی جائے گی۔ بتایا گیا کہ پاکستان بینکنگ ایسوسی ایشن نے ممبر بینکوں کو ڈیجیٹل ادائیگیوں بشمول RAAST نظام کے فروغ کیلئے اہداف دیئے ہیں، اجلاس میں وفاقی وزراء احد خان چیمہ، محمد اورنگزیب، عطاء اللہ تارڑ، شزا فاطمہ خواجہ، علی پرویز ملک، وزیر مملکت برائے خزانہ بلال اظہر کیانی، گورنر سٹیٹ بینک جمیل احمد، چیئرمین نادرا اور متعلقہ اداروں کے اعلیٰ افسران شریک تھے۔

بقیہ 4

55 ہزار گاڑیاں فروخت ہوئیں۔ مئی کے مقابلے جون میں پاکستان میں کاروں کی فروخت 13 فیصد بڑھکر 15 ہزار 378 یونٹس رہی۔ گزشتہ مالی سال میں ٹرکوں اور بسوں کی فروخت 67 فیصد بڑھکر 7 ہزار 440 یونٹس تک پہنچ گئی۔ زیر جائزہ عرصے کے دوران جیپ اور پک اپ کی فروخت 41 فیصد اضافے 50 ہزار 814 یونٹس رہی۔ موٹر بائیکس اور رکشوں کی فروخت میں 30 فیصد اضافہ ہوا۔ 19 لاکھ 72 ہزار 77 موٹر بائیکس اور رکشہ فروخت ہوئے۔ ماہرین کے مطابق مضبوط قوت خرید، بہتر آٹو فائنانسنگ اور نئے ماڈلز کی آمد نے گاڑیوں کی فروخت بڑھادی جبکہ انڈسٹری ذرائع کا کہنا ہے کہ تجارتی سرگرمیوں میں اضافے کے باعث کمرشل وہیکلز کی فروخت بھی بڑھ گئی ہے۔

بقیہ 5

جاری رکھا جائے گا۔ کوہلہ پھاٹک پر جاری احتجاجی دھرنا چھٹے روز میں داخل ہوگیا ہے، جہاں شہدا کے لواحقین کے ساتھ مختلف سیاسی جماعتوں، وکلا، قبائلی عمائدین، سماجی تنظیموں اور شہریوں کی بڑی تعداد جوق در جوق پہنچ کر اظہار یکجہتی کررہی ہے۔ شرکا کا کہنا ہے کہ انصاف کی فراہمی اور مطالبات کی منظوری تک احتجاج ختم نہیں کیا جائے گا۔ دوسری جانب دھرنا گاہ اور اس کے اطراف کوئٹہ پولیس کی جانب سے سخت سکیورٹی انتظامات کیے گئے ہیں۔ پولیس کی اضافی نفری تعینات ہے جبکہ امن وامان کی صورتحال برقرار رکھنے کے لیے داخلی و خارجی راستوں کی نگرانی بھی جاری ہے۔ ذرائع کے مطابق حکومتی وفد اور دھرنا کمیٹی کے درمیان مختلف امور پر بات چیت ہوئی، تاہم مطالبات پر اتفاق رائے نہ ہونے کے باعث مذاکرات بے نتیجہ ختم ہوگئے۔ دھرنا کمیٹی نے کہا ہے کہ اگر مطالبات تسلیم نہ کیے گئے تو احتجاجی تحریک کو مزید وسعت دینے کے لیے آئندہ کے لائحہ عمل پر بھی عمل درآمد کیا جائے گا

بقیہ 6

نے ٹیکساس جیل منتقل کردیا ہے۔ ملزم کا تعلق کراچی سے بتایا جاتا ہے، امریکی اٹارنی آفس برائے ایسٹرن ڈسٹرکٹ آف ٹیکساس کے مطابق عبداللہ انور کو وفاقی گرینڈ جیوری نے چوری شدہ املاک کو ریاستی اور بین الاقوامی تجارت کے ذریعے منتقل کرنے کی سازش، میل فراڈ کی سازش، وائر فراڈ کی سازش اور منی لانڈرنگ کی سازش کے الزامات میں ملزم نامزد کیا تھا۔ وفاقی حکام کا کہنا ہے کہ عبداللہ انور ضمانت پر رہا ہونے کے بعد پہلے پاکستان اور پھر قطر چلا گیا تھا، جہاں سے اسے گرفتار کرکے 10 جولائی 2026ء کو امریکا منتقل کیا گیا، اس وقت ملزم کولن کاؤنٹی جیل میں زیر حراست ہے۔ ایف بی آئی حکام کے مطابق امریکی محکمہ انصاف کے آفس آف انٹرنیشنل افیئرز نے قطری حکام کے تعاون سے اس ملزم کی گرفتاری اور حوالگی کا عمل ممکن بنایا، جس پر امریکی حکام نے قطر کی وزارت داخلہ اور پبلک پراسیکیوشن کے تعاون کو خصوصی طور پر سراہا۔ امریکی محکمہ انصاف کے مطابق عبداللہ انور گارلینڈ، ٹیکساس کا رہائشی ہے، جبکہ 2021ء میں جاری کردہ اصل سرکاری فہرست میں اسے روایت کا 24 سالہ رہائشی بتایا گیا تھا، تاہم دونوں پریس ریلیز میں رہائش کے مختلف شہروں کے اندراج کی کوئی وضاحت نہیں دی گئی۔ ایف بی آئی کے ڈائریکٹر کے مطابق ملزم مبینہ طور پر ایک ایسے منی لانڈرنگ نیٹ ورک کا حصہ تھا جسے 5 سال کے دوران 1 ارب ڈالرز سے زائد نقصانات سے جوڑا گیا ہے۔ امریکی حکام کے مطابق اس مبینہ نیٹ ورک نے تقریباً 10 کروڑ امریکی ڈالرز (100 ملین ڈالرز) مالیت کے 70 ہزار سے زائد چوری شدہ موبائل فون، ٹیبلیٹس، لیپ ٹاپ اور اسمارٹ واچز بیرون ملک فروخت کیے، جبکہ شناختی چوری کے ذریعے تقریباً 20 ہزار ڈیوائسز حاصل کیں۔ حکام کے مطابق اس کارروائی سے مجموعی طور پر 4 کروڑ 20 لاکھ ڈالرز سے زائد کا مالی نقصان پہنچا۔ دستیاب ناموں کی فہرست سے اندازہ ہوتا ہے کہ ملزمان میں تقریباً 20 افراد کا تعلق تارکین وطن (امیگرنٹ) کمیونٹی سے ہے، جن میں پاکستان، بھارت، عرب ممالک، شمالی افریقا اور وسطی ایشیاء سے تعلق رکھنے والے نام شامل ہیں۔

بقیہ 7

فرہنگی تعاون باہمی دلچسپی کے شعبوں میں مزید وسعت پائے گا، جس سے عوام کی مشترکہ خوشحالی اور فلاح و بہبود کو فروغ ملے گا۔ اپنے بیان میں صدر زرداری نے کہا کہ پاکستان فرانس کے ساتھ اپنے دیرینہ تعلقات اور شراکت داری کو انتہائی قدر کی نگاہ سے دیکھتا ہے، جو باہمی احترام، مشترکہ اقدار اور امن، ترقی اور بین الاقوامی قانون کے لیے غیر متزلزل عزم پر مبنی ہیں۔ انہوں نے اس اعتماد کا اظہار کیا کہ دونوں ممالک کے درمیان فرہنگی تعاون باہمی دلچسپی کے شعبوں میں مزید وسعت پائے گا، جس سے عوام کی مشترکہ خوشحالی اور فلاح و بہبود کو فروغ ملے گا۔ صدر مملکت نے دوطرفہ تعلقات کو مزید مستحکم کرنے اور کثیر الجہتی فورمز پر تعاون کو بڑھانے کے لیے پاکستان کے پختہ عزم کا اعادہ کیا

بقیہ 8

اقوام متحدہ کے منشور کے مقاصد و اصولوں کے فروغ، بین الاقوامی قانون اور بین الاقوامی معاہدوں کے احترام کے لیے پاکستان کے غیر متزلزل عزم کا اعادہ کیا۔ انہوں نے عالمی ترقیاتی ایجنڈے کو آگے بڑھانے میں اقوام متحدہ کے کلیدی کردار پر زور دیتے ہوئے کہا کہ ادارے کو ترقی پذیر ممالک کی ضروریات اور ترجیحات کے مطابق موثر اور جوابدہ رہنا چاہیے۔ نائب وزیراعظم و وزیر خارجہ نے پائیدار عالمی امن کے قیام کے لیے اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کی قراردادوں پر مکمل اور دیانتدارانہ عمل درآمد کے ذریعے بین الاقوامی تنازعات کے پرامن حل کی ضرورت پر بھی زور دیا۔ انہوں نے بالخصوص مسئلہ جموں وکشمیر اور مسئلہ فلسطین کے منصفانہ اور پائیدار حل کی اہمیت اجاگر کی۔ مشیل باشلیٹ جنیوا کے خطے میں امن واستحکام کے فروغ کے لیے پاکستان کی مسلسل کوششوں کو سراہا اور اقوام متحدہ کے لیے گزشتہ برسوں کے دوران پاکستان کی گراں قدر خدمات اور نمایاں کردار کی تعریف کی۔

بقیہ 9

سے جاری بیان میں دونوں تنظیموں نے سعودی مسلح افواج کو حملے کو بروقت اور کامیابی کے ساتھ ناکام بنانے پر خراج تحسین پیش کیا اور کہا کہ یہ کامیابی مملکتِ سعودی عرب کے مضبوط، موثر اور جدید دفاعی نظام کا واضح ثبوت ہے۔ بیان میں حوثیوں پر زور دیا گیا کہ وہ فوری طور پر ارضِ حرمین شریفین، مملکتِ سعودی عرب، کے خلاف ہر قسم کی جارحیت اور دشمنانہ کارروائیاں بند کریں اور ایسے کسی بھی اقدام سے گریز کریں جس سے حرمین شریفین کے تقدس، مملکت کی سلامتی، امن اور استحکام کو خطرات لاحق ہوں۔ پاکستان علماء کونسل اور انٹرنیشنل تنظیم حرمین شریفین کونسل نے اپنے بیان میں اس عزم کا اعادہ کیا کہ وہ مملکتِ سعودی عرب کے دفاع، سلامتی، خودمختاری اور استحکام کے تحفظ کے لیے سعودی قیادت اور عوام کے ساتھ مکمل یکجہتی اور بھرپور تعاون کا اظہار کرتی ہیں۔ بیان میں واضح کیا گیا کہ مملکتِ سعودی عرب کے خلاف کسی بھی قسم کی جارحیت ناقابل قبول ہے اور دونوں تنظیمیں خطے میں امن، استحکام اور حرمین شریفین کے تحفظ کے لیے سعودی عرب کی تمام کوششوں کی بھرپور حمایت جاری رکھیں گی۔

بقیہ 10

سندھ نے جنوری سے 13 جولائی کے درمیان لیے گئے ادویات اور سرنجز کے نمونوں کی ٹیسٹنگ رپورٹ جاری کردی، رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ 2461 نمونوں میں سے 79 نمونے منظور شدہ معیار کے مطابق نہیں ہیں۔ رپورٹ کے مطابق 30 آٹوڈس ایبل سرنجز غیر معیاری اور جعلی پائی گئی ہیں، آٹوڈس ایبل سرنجز صرف ایک بار استعمال کے لیے ہوتی ہیں، سپلائی کی جانے والی بعض سرنجز مکمل طور پر آٹوڈس ایبل نہیں ہیں، غیر معیاری ہونے کے باعث آٹوڈس ایبل سرنجز کا دوبارہ استعمال ہونے کا خدشہ ہے۔ ڈرگ ٹیسٹنگ لیبارٹری سندھ کے مطابق ایک ہی سرنج کو مختلف مریضوں پر استعمال کرنے سے انفیکشن اور علاج متاثر ہونے کا خدشہ ہے، معیاری آٹوڈس ایبل سرنجز سے ایچ آئی وی، ہیپاٹائٹس اور خون سے منتقل ہونے والی بیماریوں کے پھیلاؤ سے بچا جاسکتا ہے۔ رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ سندھ میں 20 ہربل مصنوعات میں ایلوپیتھک اجزا کی موجودگی پائی گئی جبکہ 9 ادویات ڈرگ ریگولیٹری اتھارٹی پاکستان سے رجسٹرڈ نہیں ہیں۔

بقیہ 11

کے تعاون کو ایف بی آئی بہت سراہتی ہے۔ انھوں نے مزید کہا کہ اس ملاقات میں دہشت گردی کی مالی معاونت کی روک تھام اور سائبر تحقیقات کے شعبوں میں، ملک کے اندر اور بین الاقوامی سطح پر، وسائل اور خصوصی تربیت کی فراہمی سے متعلق اہم گفتگو ہوئی۔ ہماری شراکت داری نہایت اہم ہے اور ہمیں امید ہے کہ آئندہ بھی مزید کامیابیاں حاصل ہوں گی۔

بقیہ 12

بااختیار بنانے کے لیے پاکستان کے عزم کا اعادہ کرتے ہوئے بنگلہ دیش کے ساتھ دوطرفہ تعلقات کو باہمی دلچسپی کے وسیع البنیاد شعبوں میں مزید فروغ دینے کے عزم کا بھی اظہار کیا۔ ملاقات میں دونوں وزرائے تجارت، تعلیم، سماجی بہبود اور عوامی رابطوں سے متعلق امور پر بھی تبادلہ خیال کیا۔

بقیہ 13

بھیجنے کا حکم دیا۔ تفصیلات کے مطابق ماجد حسنی قتل کیس کا تفصیلی فیصلہ جاری کر دیا گیا جس کے مطابق مرکزی ملزم فرخ تاجی کھوکھر، ملزم امیر حمزہ اور ملزم حیدر نواز کو عمر قید اور فی 10 لاکھ روپے جرمانے کی سزا سنائی گئی۔ تمام ملزمان کو لاڈیالہ جیل منتقل کر دیا گیا۔ مرکزی ملزم فرخ کھوکھر نے کہا کہ مجھے غلط سزا دی گئی، موقع پر نہیں تھا، وکلا، سزا چیلنج کریں گے۔ یاد رہے کہ ملزمان پر ماجد حسنی کو 23 اگست 2022 کو بے دردی سے قتل کرنے کا الزام ہے، تھانہ صادق آباد پولیس نے مقدمہ درج کیا تھا۔

بقیہ 14

ارب ڈالر تک پہنچ گئیں جو گزشتہ مالی سال کے 3.475 ارب ڈالر کے مقابلے میں تقریباً 29 فیصد زیادہ ہے۔ آئی ٹی برآمدات میں اضافے کو سافٹ ویئر ڈویلپمنٹ، بزنس پراسیس آؤٹ سورسنگ، سافٹ ویئر ابطور سروس اور گیمنگ شعبوں کی ترقی سے مدد ملی۔ پاکستانی آئی ٹی کمپنیوں نے جاپان، سنگاپور سمیت ایشیا پیسیفک مارکیٹس میں رسائی بڑھا کر برآمدی آمدنی میں اضافہ کیا۔ چھوٹے اور درمیانے درجے کے ٹیک اداروں کی نئی عالمی مارکیٹس میں توسیع نے آئی ٹی برآمدات کے فروغ میں اہم کردار ادا کیا۔ ماہرین کے مطابق پاکستانی ڈیجیٹل سروسز کی بڑھتی عالمی طلب اور مارکیٹس میں توسیع آئی ٹی برآمدات میں اضافے کا اہم سبب ہے۔ پاکستان کی آئی ٹی اور ڈیجیٹل سروسز میں پیش رفت عالمی مارکیٹس میں بڑھتے اعتماد اور مضبوط ہوتے معاشی روابط کی عکاسی کرتی ہے۔

بقیہ 15

مطابق انہوں نے گزشتہ روز برسلز میں ایک اجلاس کے آغاز میں کہا کہ مغربی کنارے میں جو کچھ ہو رہا ہے وہ درحقیقت اس بات کو زیادہ سے زیادہ ناممکن بنا رہا ہے کہ دو ریاستی حل کبھی عمل میں آسکے۔ یورپی یونین کے متعدد ممالک جن میں آئرلینڈ، نیدرلینڈز اور سپین پہلے ہی مقبوضہ فلسطینی علاقوں میں قائم اسرائیلی آبادیوں پر تجارتی پابندیاں عائد کر چکے ہیں۔ کاجا کالس نے کہا کہ غیر قانونی آبادیوں کے ساتھ تجارت پر پابندی کے حوالے سے رکن ممالک نے کئی درخواستیں کی ہیں، دیکھتے ہیں کہ کیا اب فراہم کردہ ممکنات پر رکن ممالک زیادہ زور دے سکیں گے۔ سلوینیا کے وزیر خارجہ میکسم پریوٹ نے کہا کہ پیش کردہ ممکنات بظاہر آگے بڑھنے کی حقیقی خواہش کی نسبت ایک غور طلب مسئلے ہے، ہم ضرور تجاویز طلب کررہے ہیں۔

بقیہ 16

طارق الٰہی مستوفی کی ہدایات پر جرائم پیشہ عناصر کی بیخ کنی کیلئے کیا گیا۔ کومبنگ و سرچ آپریشن سے قبل علاقے کے داخلی و خارجی راستوں کو بند کرکے کئی مقامات کی تلاشی لی گئی۔ بائیومیٹرک تلاش ڈیوائس کی مدد سے متعدد مشتبہ اشخاص کی تصدیق بھی کی گئی۔ کومبنگ/سرچ آپریشن میں ایس ڈی پی او سرجانی ٹاؤن کی زیر نگرانی ایس ایچ او گلشن معمار ہمراہ نفری ولیڈیز اسٹاف اور اے ٹی سی اسٹاف اپنے فرائض سرانجام دے۔ ترجمان کے مطابق سرچ آپریشن کا مقصد علاقے میں امن وامان کا قیام اور عوام کے تحفظ کے ساتھ ساتھ جرائم پیشہ عناصر کی گرفتاری عمل میں لانا ہے۔

بقیہ 17

فیڈریشن کی صدر محترمہ دیوریکا نے کی۔ اس موقع پر واشنگٹن ٹائمز کی اعلیٰ قیادت، بین الاقوامی سفارتی نمائندے، آذربائیجان سمیت مختلف ممالک کے مندوبین اور اقوام متحدہ سے وابستہ امن وترقی کے نمائندگان بھی موجود تھے۔ اجلاس کے دوران عالمی امن، بین المذاہب ہم آہنگی، نوجوانوں کی قیادت، بین الاقوامی تعاون اور انسانی خدمت کے فروغ سے متعلق اہم امور پر تفصیلی گفتگو کی گئی۔ مقررین نے اس بات پر زور دیا کہ موجودہ عالمی چیلنجز سے نمٹنے کے لیے مختلف قوموں، مذاہب اور ثقافتوں کے درمیان مکالمے اور تعاون کو فروغ دینا وقت کی اہم ضرورت ہے۔ تقریب کے دوران مختلف شعبہ ہائے زندگی سے تعلق رکھنے والی نمایاں شخصیات کو امن کے سفیر کے اعزاز سے نوازا گیا۔ مقررین نے ان افراد کی خدمات کو سراہتے ہوئے کہا کہ امن، رواداری اور انسانیت کی خدمت کے لیے کام کرنے والے افراد عالمی معاشرے کا قیمتی سرمایہ ہیں۔ واشنگٹن ٹائمز کی قیادت نے اپنے خطاب میں پاکستان کے کردار کو خصوصی خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کہا کہ پاکستان خطے میں امن، استحکام اور بین الاقوامی تعاون کے فروغ کے لیے اہم کردار ادا کر رہا ہے۔ مقررین نے کہا کہ پاکستان نے مختلف علاقائی اور عالمی چیلنجز کے باوجود امن کے قیام اور تعمیری سفارت کاری کے فروغ میں مثبت کردار ادا کیا ہے۔ تقریب میں نوجوان سفیر امن امیر حمزہ پنجبری نے بھی شرکت کی۔ انہوں نے مختلف بین الاقوامی شخصیات، سفارتی نمائندوں اور کمیونٹی رہنماں سے ملاقاتیں کیں اور امن، نوجوانوں کی شمولیت اور عالمی تعاون کے فروغ سے متعلق امور پر تبادل خیال کیا۔ شرکا نے نوجوان نسل کے کردار کو سراہتے ہوئے کہا کہ مستقبل میں پائیدار امن کے قیام کے لیے نوجوانوں کی فعال شرکت ناگزیر ہے۔ مقررین نے اس امر پر اتفاق کیا کہ پائیدار اور دیرپا امن صرف باہمی احترام، رواداری، بین الثقافتی ہم آہنگی اور مشترکہ عالمی کوششوں کے ذریعے ہی ممکن ہے۔ شرکا نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ عالمی سطح پر امن، اتحاد اور انسانی خدمت کے فروغ کے لیے اپنی کاوشیں جاری رکھیں گے۔ امن کے سفیروں کی سہ ماہی عالمی اسمبلی کو عالمی سطح پر امن، اتحاد اور انسانی فلاح کے فروغ کے لیے ایک اہم اور معتبر پلیٹ فارم قرار دیا گیا، جو مختلف ممالک اور ثقافتوں کے درمیان روابط کو مضبوط بنانے میں کلیدی کردار ادا کررہا ہے۔

بقیہ 18

کے مطابق لنزے گراہم نے کبھی شادی نہیں کی اور ان کی کوئی اولاد بھی نہیں تھی، جس کے باعث ان کی جائیداد کی تقسیم سے متعلق سوالات اٹھائے جارہے ہیں۔ لنزے گراہم 1995 سے 2003 تک امریکی ایوان نمائندگان کے رکن رہے، جس کے بعد انہوں نے سینیٹ میں طویل عرصے خدمات انجام دیں، وہ اپنی پانچویں مدت کے لیے انتخابی مہم بھی چلا رہے تھے۔ رپورٹس میں دعویٰ کیا گیا ہے کہ ان کی موت آرٹک ڈائیکشن کے باعث ہوئی، جو شریانوں کی سختی سے پیدا ہونے والی قلبی بیماری کی ایک پیچیدگی ہے۔ چونکہ ان کی نہ کوئی اہلیہ تھیں اور نہ ہی اولاد، اس لیے امکان ظاہر کیا جارہا ہے کہ ان کی جائیداد ان کے قریبی اہل خانہ، جن میں ان کی بہن اور دیگر رشتے دار شامل ہیں، ان کو منتقل کی جائے گی۔ رپورٹس کے مطابق اگر لنزے گراہم نے کوئی وصیت نہیں چھوڑی تو جنوبی کیرولائنا کے وراثتی قوانین کے تحت عدالت ان کی جائیداد کی تقسیم کا فیصلہ کرے گی، عام طور پر ایسے معاملات میں جائیداد شریک حیات، اولاد، والدین، بہن بھائی یا دیگر قریبی رشتے داروں میں قانون کے مطابق تقسیم کی جاتی ہے۔

بقیہ 19

کے تنازع حل کیا جائے گا۔ سپریم کورٹ نے عبوری حکم جاری کرتے ہوئے بھوج شالا احاطے میں جمعہ کی نماز کی اجازت دینے سے انکار کر دیا ہے، عدالت نے مدھیہ پردیش حکومت کو ہدایت دی ہے کہ مسلمانوں کے لیے اسی مقام کے قریب ایک کھلی جگہ فراہم کی جائے جہاں وہ جمعے کے دن دوپہر 1 بجے سے 3 بجے تک نماز ادا کرسکیں۔ عدالت نے یہ بھی حکم دیا ہے کہ آثار قدیمہ کا محکمہ عدالت کی اجازت کے بغیر متنازع مقام پر کوئی ساختی تبدیلی نہ کرے۔ بھارتی میڈیا کے مطابق مسلم فریق نے مئی میں مدھیہ پردیش ہائی کورٹ کے فیصلے کو چیلنج کیا تھا جس میں 2003 کا وہ انتظام منسوخ کر دیا گیا تھا جس کے تحت ہندو برادری منگل اور مسلمان جمعے کے روز عبادت کرتے تھے۔ چیف جسٹس سوریا کانت، جسٹس جوی مالیا باگچی اور جسٹس وی موہنا پر مشتمل بینچ نے کہا ہے کہ عدالت کو اس معاملے میں ہر لفظ بہت احتیاط سے استعمال کرنا ہوگا۔ ہائی کورٹ نے اپنے فیصلے میں کہا تھا کہ بھوج شالا میں سنسکرت تعلیم کے مرکز اور دیوی سرسوتی کے مندر کے آثار ملتے ہیں۔ ہندو فریق کا موقف ہے کہ یہ مقام راجہ بھوج کے دور میں تعمیر ہونے والا دیوی سرسوتی کا مندر ہے جبکہ مسلم فریق کا کہنا ہے کہ یہ جگہ صدیوں سے کمال مولا مسجد کے طور پر استعمال ہوتی رہی ہے۔ بھارتی میڈیا کے مطابق آثار قدیمہ کے محکمے نے 2024 میں 98 دن تک سائنسی سروے کیا تھا۔ اپنی 2000 سے زائد صفحات پر مشتمل رپورٹ میں محکمے نے کہا تھا کہ مسجد سے پہلے یہاں پر مارتھر کمانوں کے دور کی ایک بڑی عمارت موجود تھی اور موجودہ ڈھانچے میں مندر کے اجزا دوبارہ استعمال کیے گئے۔ ہندو فریق کا دعویٰ ہے کہ سروے کے دوران ملنے والے سکے، مجسمے اور کتبے شاہد ہیں کہ یہ مقام اصل میں مندر تھا جبکہ مسلم فریق نے رپورٹ کو جانبدار قرار دیتے ہوئے اس کی مخالفت کی ہے۔

بقیہ 20

نے وفد سے بات چیت کرتے ہوئے کہا انہوں نے کہا کہ بلوچستان ایک پرامن اور خوشحال صوبہ ہے اس کی خوشحالی برقرار رکھنا ہماری اور عوام کا فرض بنتا ہے تاہم اس وقت امن وامان کی بحالی عوام کے تحفظ کے لیے سیکورٹی ادارے اور حکومت ایک پیج پر ہے اور ہر طرف سے کامیابی مل رہی ہے جلد وہ وقت آجائے گا جب بلوچستان ایک پرامن اور خوشحال صوبہ بن جائے گا انہوں نے کہا کہ عوامی مسائل حل کرنا میرے اولین ترجیحات میں شامل ہے اور اس وقت اپنے علاقے اور دیگر اضلاع میں جو ترقیاتی کاموں کا جال بچھایا گیا ہے وہ مکمل ہونے سے موثر تبدیلی اور عوام کے لیے آسانیاں پیدا ہوگی۔

بقیہ 21

تمینہ ممتاز زہری نے کہا کہ خواتین کو بااختیار بنانا صرف انہیں نمائندگی فراہم کرنے تک محدود نہیں، بلکہ انہیں قیادت، قانون سازی، حکمرانی، پالیسی سازی اور قومی و بین الاقوامی سطح پر فیصلہ سازی کے تمام مراحل میں موثر، باوقار اور بامعنی شرکت کے مساوی مواقع فراہم کرنا وقت کی اہم ضرورت ہے۔ انہوں نے کہا کہ کسی بھی قوم کی پائیدار ترقی، سماجی استحکام اور خوشحالی اس وقت تک ممکن نہیں جب تک خواتین کو اپنی صلاحیتوں کے اظہار اور قیادت کے مواقع میسر نہ ہوں۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان خواتین کے حقوق کے تحفظ، صنفی مساوات اور خواتین کی سیاسی و سماجی شمولیت کو فروغ دینے کے لیے عملی اقدامات پر یقین رکھتا ہے۔ آئین پاکستان خواتین کو مساوی حقوق فراہم کرتا ہے جبکہ حکومت مختلف شعبوں میں خواتین کی نمائندگی، معاشی خودمختاری، تعلیم، صحت اور انصاف تک رسائی کو یقینی بنانے کے لیے مؤثر قانون سازی اور اصلاحات پر عمل پیرا ہے۔ سینیٹر ثمینہ ممتاز زہری نے او آئی سی پلان آف ایکشن برائے خواتین (OPAAW) پر موثر اور مربوط عملدرآمد کی ضرورت پر زور دیتے ہوئے کہا کہ رکن ممالک کو قانون سازی، ادارہ جاتی اصلاحات، پالیسی اقدامات اور باہمی تعاون کے ذریعے خواتین کی ترقی اور قیادت کے فروغ کے لیے مشترکہ حکمت عملی اختیار کرنا ہوگی۔ انہوں نے مسلم دنیا میں خواتین کی سیاسی قیادت کو مضبوط بنانے کے لیے پانچ سالہ OIC "Political Women Leadership Compact" تشکیل دینے کی تجویز بھی پیش کی، جس کے ذریعے خواتین اراکین پارلیمنٹ، پالیسی سازوں اور ابھرتی ہوئی خواتین رہنماؤں کے درمیان تجربات کے تبادلے، تربیت، استعداد کار میں اضافے اور باہمی تعاون کو فروغ دیا جاسکے۔ انہوں نے مزید کہا کہ خواتین کو سیاسی، معاشی اور سماجی میدان میں بااختیار بنانا نہ صرف انسانی حقوق کا تقاضا ہے بلکہ یہ مضبوط جمہوری نظام، شفاف حکمرانی اور پائیدار ترقی کی بنیاد بھی ہے۔ مسلم ممالک کو خواتین کی صلاحیتوں سے بھرپور استفادہ کرنے کے لیے مشترکہ اور مؤثر اقدامات اٹھانے ہوں گے تاکہ آئندہ نسلوں کے لیے ایک زیادہ منصفانہ، مساوی اور ترقی یافتہ معاشرہ تشکیل دیا جاسکے۔ سینیٹر ثمینہ ممتاز زہری نے اپنے خطاب کے اختتام پر اس عزم کا اعادہ کیا کہ پاکستان خواتین کے وقار، مساوی مواقع، انصاف، بااختیار شمولیت اور قیادت کے فروغ کے لیے اپنی کوششیں پوری سنجیدگی سے جاری رکھے گا۔ انہوں نے کہا کہ خواتین کو قومی ترقی کے ہر شعبے میں آگے بڑھنے کے مساوی مواقع فراہم کرنا ہی ایک مضبوط، خوشحال، پرامن اور منصفانہ معاشرے کی ضمانت ہے، اور پاکستان اس مقصد کے حصول کے لیے او آئی سی سمیت عالمی برادری کے ساتھ اپنا تعمیری کردار ادا کرتا رہے گا۔

بقیہ 22

پاکستان کی نمائندگی کرتے ہوئے خواتین کو بااختیار بنانے، سیاسی شمولیت، مؤثر قیادت اور فیصلہ سازی میں ان کے فعال کردار کے حوالے سے پاکستان کا مؤقف بھرپور انداز میں پیش کیا۔ اپنے خطاب میں سینیٹر ثمینہ ممتاز زہری نے کہا کہ خواتین کو بااختیار بنانا صرف انہیں نمائندگی فراہم کرنے تک محدود نہیں، بلکہ انہیں قیادت، قانون سازی، حکمرانی، پالیسی سازی اور قومی و بین الاقوامی سطح پر فیصلہ سازی کے تمام مراحل میں موثر، باوقار اور بامعنی شرکت کے مساوی مواقع فراہم کرنا وقت کی اہم ضرورت ہے